DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 28.03.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	وزیراعظم کی کوئٹہ میں دھماکہ کے شدید مذمت۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	صدر مملکت کی گوادر کے علاقے کلمت میں مسلح افراد کی فائرنگ کی مذمت۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	دہشتگردی دھماکے میں انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس، گورنر۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	دھرنوں کی کال دینے والے حملے پر خاموش کیوں دہشتگردوں نے بلوچستان کی مہمان نوازی روایات پامال کیں، وزیراعلیٰ بگٹی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	ملک دشمن عناصر کا آئے روز احتجاج غیر قانونی عمل ہے، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	رمضان المبارک میں معصوم لوگوں کو ٹارگٹ کرنا گھناؤنی اور بزدلانہ کارروائی ہے، بخت محمد کاکڑ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	گوادر میں مسافروں کا بہیمانہ قتل اور کوئٹہ بم دھماکہ قابل مذمت ہے، نور محمد دمڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	غیر اعلانیہ جنگ مسلط بلوچستان میں ٹرین سروس عید کے بعد بحال ہوگی، وزیر ریلوے۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	گوادر میں نہتے مزدوروں کا قتل قابل مذمت ہے، عبدالرحمٰن کھیتران۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	کوئٹہ پریس کلب کا مسائل اجاگر کرنے میں کلیدی کردار ہے، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	عیدالفطر کے موقع پر احتجاجی مظاہرے امن وامان کیلئے خطرہ ثابت ہوسکتے ہیں، نجیب کمار۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان کے مسائل پر نظر ہے دہشتگردی کسی قسم کی ہمدردی کے مستحق نہیں، رانا ثناءاللہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	میر سرفراز بگٹی نے ثناء بلوچ کے مناظرے کا چیلنج قبول کرلیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	دہشت گردی خاتمے کیلئے مشترکہ کوششیں کی جائیں، عبدالخالق اچکزئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	پولیس افسران اور اہلکاروں کی چھٹیاں منسوخ۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	عید کی آمد فوڈ اتھارٹی کی خصوصی انسپکشن مہم جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	حکومت بلوچستان نے ماہ رنگ کی بہن کے الزامات مسترد کردیئے۔	سینچری ایکسپریس ودیگر
18	ماضی میں کسی حکومت نے بلوچستان مسئلے کی اونرشپ نہیں لی، ترجمان بلوچستان گورنمنٹ۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	صحافی ذمہ دار معاشرے کے آنکھ اور کان ہوتے ہیں، سیکرٹری اطلاعات۔	قدرت ودیگر اخبارات
20	بلوچستان کا مسئلہ سیاسی نواز شریف آگے آئیں اہل سیاست ساتھ ہونگے، چوہدری شجاعت۔	انتخاب ودیگر اخبارات
21	بلوچستان میں دہشتگردی کے واقعات ناقابل معافی ہیں، نواب زہری۔	جنگ ودیگر اخبارات
22	بلوچستان کے حالات پرنس عمر احمدزئی نے جرگہ طلب کرلیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
23	بلوچ یکجہتی کمیٹی کے تمام گرفتار رہنماؤں کو رہا کیا جائے، تحریک انصاف۔	جنگ ودیگر اخبارات
24	طاقت اور جبر سے قوموں کو متحد نہیں کیا جاسکتا، نواب اسلم رئیسانی۔	

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

امن وامان:

بلوچستان میں دہشتگردی کوئٹہ میں دھماکہ مختلف علاقوں میں فائرنگ ڈاکٹر اور پولیس اہلکار سمیت 13 افراد شہید 30 زخمی، ڈبل روڈ بم دھماکے نے معروف معالج کی جان لے لی، ناصر آباد میں پولیس اسٹیشن نذر آتش، وزیر اعلیٰ کی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی کے والد انتقال کر گئے، ڈپٹی کمشنر چاغی کی رہائشگاہ پر نامعلوم مسلح افراد فائرنگ کر کے فرار ہو گئے۔

مورخہ 28.03.2025

اداریے:

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Delay in projects funding" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Regulating internet in Balochistan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے "بلوچوں کے حقوق اور خوشحالی کے دشمن کون " کے عنوان سے ایس اے زاہد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "ناراض بلوچ کو گلے لگایا جائے " کے عنوان سے شاہد ندیم احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے زیر اہتمام پورے جنوبی بلوچستان میں 85واں یوم پاکستان ملی جوش وجذبے سے منایا گیا " کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 1 Dated 28 MAR 2025 Page No. 1

وزیراعظم کی کوئٹہ میں دھماکے کی شدید مذمت

شرپسندی پھیلانے والے عناصر بلوچستان کی ترقی کے دشمن ہیں

اسلام آباد (آئی این پی) وزیراعظم شہباز شریف نے کوئٹہ دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ شرپسندی پھیلانے والے عناصر بلوچستان کی ترقی (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

کے دشمن ہیں۔ وزیراعظم شہباز شریف نے کوئٹہ میں دھماکے کی مذمت کی اور جاں بحق افراد کے لیے بلندی درجات، ان کے اہلخانہ کے لیے صبر کی دعا کی ہے۔ وزیراعظم نے زخمیوں کو بہترین طبی سہولتیں فراہم کرنے کی ہدایت کی اور دھماکے کی فوری تحقیقات کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ ذمہ داران کا تعین کرکے انہیں قرار واقعی سزا دی جائے، شرپسندوں کے ناپاک عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ شہباز شریف نے کہا کہ دہشت گردی کی عفریت کے خاتمے تک جنگ جاری رکھیں گے۔ کوئٹہ میں ڈبل روڈ پر پولیس موبائل کے قریب دھماکے کے نتیجے میں 3 افراد جاں بحق اور 21 زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق دھماکے سے ایک گاڑی اور موٹر سائیکل کو نقصان پہنچا، ڈبل روڈ دھماکے میں جاں بحق افراد کی لاشیں سول اسپتال منتقل کردی گئی ہیں۔ ٹراما سینٹر کی انتظامیہ کا بتانا ہے کہ دھماکے میں زخمی 17 افراد ٹراما سینٹر لائے گئے ہیں جن میں دو بچے بھی شامل ہیں۔ پولیس سرجن ڈاکٹر عائشہ فیض نے دھماکے میں 3 افراد کے جاں بحق اور 21 کے زخمی ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ 3 زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ علاقہ مکینوں کا بتانا ہے کہ دھماکے کی آواز دور علاقوں میں بھی سنی گئی جب کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے تحقیقات کا آغاز کردیا ہے۔

Zamana Quetta

صدر مملکت کی گوادر کے علاقے کلمت میں مسلح افراد کی فائرنگ کی مذمت

دہشتگرد ملکی ترقی و صوبے کی خوشحالی کے دشمن، یہ بلوچستان کو ترقی کرتے نہیں دیکھنا چاہتے

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے گوادر کے علاقے کلمت میں مسلح افراد کی فائرنگ کے واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گرد ملک کی ترقی اور صوبے کی خوشحالی کے دشمن ہیں، یہ بلوچستان کو ترقی کرتے نہیں دیکھنا چاہتے۔ جاری بیان میں صدر مملکت نے دہشت گرد حملے میں قیمتی جانی نقصان پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے لواحقین کے ساتھ تعزیت کا بھی اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد ملکی ترقی اور صوبے کی خوشحالی کے دشمن ہیں، دہشت گرد با چستان کو ترقی کرتا نہیں دیکھنا چاہتے۔ صدر مملکت نے حملے میں زخمی افراد کی جلد صحتیابی اور جاں بحق افراد کیلئے بلندی درجات، اہل خانہ کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 28 MAR 2025 Page No. 2

بلوچستان امن اور بھائی چارے کا گہوارہ رہا ہے، جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ میں ڈبل روڈ پر دھماکہ قابل مذمت، امن سبوتاژ نہ ہونے دیا جائے

سعودی عرب (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گوادر میں دہشت گردی کے واقعے اور کوئٹہ ڈبل روڈ پر بجلی مارکیٹ کے قریب دھماکہ کی شدید مذمت .... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

کی ہے جس کے نتیجے میں بیگناہ اور معصوم شہری جاں بحق اور زخمی ہوئے ہیں۔ صوبے بھر میں امن اور ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلوچستان امن و آشتی اور بھائی چارے کا گہوارہ رہا ہے اور ہم کسی صورت اس کو سبوتاژ نہیں ہونے دیں گے۔ گورنر نے شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کی حکومت کی ذمہ داری قرار دیا، قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ وہ ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں۔

Century Express Quetta

دہشتگردی، دھماکے میں انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس، گورنر

عوام کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری، واقعات کی روک تھام کے اقدامات کئے جائیں

سعودی عرب (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے گوادر کے علاقے کلمت میں دہشت گردی کے واقعے اور کوئٹہ ڈبل روڈ پر بجلی مارکیٹ کے قریب دھماکہ کی شدید مذمت کی ہے اور بے گناہ اور معصوم شہری جاں بحق اور زخمی ہونے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے صوبے بھر میں امن اور ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان امن و آشتی اور بھائی چارے کا گہوارہ رہا ہے اور ہم کسی صورت اس کو سبوتاژ نہیں ہونے دیں گے۔ گورنر نے شہریوں کی (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

جان و مال کے تحفظ کی حکومت کی ذمہ داری قرار دیا، قانون نافذ کرنے والے اداروں پر زور دیا کہ وہ ایسے واقعات کی روک تھام کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائیں۔

CS CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 30 روپے

جلد 54 | جمعۃ المبارک 27 رمضان المبارک 1446ھ 28 مارچ 2025ء | نمبر 87

دھرنوں کی کال دینے والے حملے پر خاموش کیوں

دہشتگردوں نے بلوچستان کی مہمان نوازی، روایات کو پامال کیا، وزیراعلیٰ بگٹی

کلمت میں بے گناہ مسافروں کو بس سے اتار کر شناخت کے بعد قتل کرنا گھناؤنی اور بزدلانہ کارروائی قرار

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کلمت میں بے گناہ مسافروں کو بس سے اتار کر شناخت کے بعد قتل کرنے کے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے اسے ایک گھناؤنی اور بزدلانہ کارروائی قرار دیا ہے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا درندگی اور ناقابل معافی جرم ہے، جس کے مرتکب عناصر کسی صورت قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکیں گے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں نے نہ صرف بے گناہ شہریوں کو شہید کیا بلکہ بلوچستان کی مہمان نوازی، روایات اور امن پسندی کو بھی پامال کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردوں کا مکروہ چہرہ قوم کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے اور دہشت گردی کے خلاف قوم کے غیر متزلزل عزم کو ایسی وحشیانہ کارروائیوں سے کمزور نہیں کیا جا سکتا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی اور ان سفاک عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ذاتی مقاصد کے لیے احتجاج اور دھرنوں کی کال دینے والے اس سفاکانہ حملے پر کیوں خاموش ہیں، انہوں نے کہا کہ بے گناہ مزدوروں کے قتل پر معنی خیز خاموشی رکھنے والے بتائیں کہ وہ کس کی حمایت کر رہے ہیں، کیونکہ خاموشی کو رضا مندی سمجھا جاتا ہے اور یہ ثابت ہو رہا ہے کہ کون کس کا سہولت کار ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں یقین دلایا کہ حکومت قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گی۔ دریں اثناء کوئٹہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے ڈبل روڈ پر پولیس موبائل کے قریب ہونے والے دھماکے کی مذمت کی ہے۔ ایک مذمتی بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کی ایسی بزدلانہ کارروائیاں ہمارے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت عوام کی جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائی مزید تیز کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واقعے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے سیکورٹی اداروں کو ہدایت کی کہ دھماکے میں ملوث عناصر کو جلد قانون کے شکنجے میں لایا جائے اور صوبے میں امن و امان کی فضا کو مزید مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں۔ انہوں نے دھماکے میں شہید ہونے والے افراد کے اہل خانہ سے تعزیت و دلی ہمدردی کا اظہار کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ رمضان المبارک میں ایسی مذموم کارروائیاں دہشت گردوں کے گھناؤنے عزائم کو بے نقاب کرتی ہیں، لیکن حکومت اور سیکورٹی فورسز کسی بھی قیمت پر ان مذموم مقاصد کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | جمعہ 27 رمضان المبارک 1446ھ 28 مارچ 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 271

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

بلوچستان میں امن وامان مستحکم بنانے کیلئے تمام اقدامات کیے جائیں گے، سرفراز بگٹی

ڈبل روڈ دھماکہ قابل مذمت، دہشت گردی کی ایسی بزدلانہ کارروائیاں ہمارے عزم کو متزلزل نہیں کرسکتیں، وزیر اعلیٰ

بے گناہ مسافروں کو بس سے اتار کر شناخت کے بعد قتل کرنا ایک گھناؤنی اور بزدلانہ کارروائی ہے، مزمتی بیان

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے ڈبل روڈ پر پولیس موبائل کے قریب ہونے والے دھماکے کی شدید مذمت کی ہے اپنے ایک مذمتی بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کی ایسی بزدلانہ کارروائیاں ہمارے عزم کو متزلزل نہیں کرسکتیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائی مزید تیز کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واقعے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو......... بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں انہوں نے سیکیورٹی اداروں کو ہدایت کی کہ دھماکے میں ملوث عناصر کو جلد از جلد قانون کے شکنجے میں لایا جائے اور صوبے میں امن وامان کی فضا کو مزید مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں انہوں نے دھماکے میں شہید ہونے والے افراد کے اہل خانہ سے تعزیت و دلی ہمدردی کا اظہار کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں ایسی مذموم کارروائیاں دہشت گردوں کے گھناؤنے عزائم کو بے نقاب کرتی ہیں، لیکن حکومت اور سیکیورٹی فورسز کسی بھی قیمت پر ان مذموم مقاصد کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ دریں اثناء۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع نوشکی کے علاقے کلمت میں بے گناہ مسافروں کو بس سے اتار کر شناخت کے بعد قتل کرنے کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ایک گھناؤنی اور بزدلانہ کارروائی قرار دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا درندگی اور ناقابل معافی جرم ہے، جس کے مرتکب عناصر کسی صورت قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکیں گے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں نے نہ صرف بے گناہ شہریوں کو شہید کیا بلکہ بلوچستان کی مہمان نوازی، روایات اور امن پسندی کو بھی پامال کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردوں کا مکروہ چہرہ قوم کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے اور دہشت گردی کے خلاف قوم کے غیر متزلزل عزم کو ایسی وحشیانہ کارروائیوں سے کمزور نہیں کیا جاسکتا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی اور ان سفاک عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ذاتی مقاصد کے لیے احتجاج اور دھرنوں کی کال دینے والے اس سفاکانہ حملے پر کیوں خاموش ہیں؟ انہوں نے کہا کہ بے گناہ مزدوروں کے قتل پر معنی خیز خاموشی رکھنے والے بتائیں کہ وہ کس کی حمایت کررہے ہیں، کیونکہ خاموشی کو رضامندی سمجھا جاتا ہے اور یہ ثابت ہو رہا ہے کہ کون کس کا سہولت کار ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں یقین دلایا کہ حکومت قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گی۔

سردار بہرام خان بلیدی نے ہمیشہ رواداری کا درس دیا' وزیر اعلیٰ بلوچستان

مرحوم نے زندگی سماجی خدمت کیلئے وقف کی انکی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی' سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ممتاز قبائلی رہنماء سابق ضلع ناظم کچھی صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، میر عطاء اللہ خان بلیدی اور میر اسد اللہ خان بلیدی کے والد سردار بہرام خان بلیدی کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی پیغام میں وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مرحوم شریف النفس انسان تھے جنہوں .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

نے ہمیشہ خیر خواہی، رواداری اور شائستگی کا درس دیا وزیر اعلیٰ نے مرحوم کی قبائلی اور سماجی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ سردار بہرام خان بلیدی نے اپنی زندگی عوامی فلاح و بہبود، قبائلی ہم آہنگی اور سماجی خدمت کیلئے وقف کر رکھی تھی ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوارِ رحمت میں جگہ اور لواحقین کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی آئی 4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز جمعۃ المبارک 28 مارچ 2025ء بمطابق 27 رمضان المبارک 1446ھ | شمارہ نمبر 87

احتجاج و دھرنوں کی کال دینے والے کوئٹہ اور کلمت کارروائیوں پر کیوں خاموش ہیں؟

میر سرفراز بگٹی

معصوم مسافروں کو بس سے اتار کر شناخت کر کے قتل کرنا گھناؤنی اور بزدلانہ کارروائی ہے، دہشت گردی کے خلاف قوم کے غیر متزلزل عزم کو اس طرح کی کارروائیوں سے کمزور نہیں کیا جا سکتا

صوبائی حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی، کوئٹہ میں دھماکہ بزدلانہ کارروائی ہے ملوث عناصر کو جلد از جلد قانون کے شکنجے میں لایا جائے، سیکورٹی اداروں کو ہدایت

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے ڈبل روڈ پر پولیس موبائل کے قریب ہونے والے دھماکے کی مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ دہشت گردی کی ایسی بزدلانہ کارروائیاں ہمارے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائی مزید تیز کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے واقعے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں انہوں نے سیکیورٹی اداروں کو ہدایت کی کہ دھماکے میں ملوث عناصر کو جلد از جلد قانون کے شکنجے میں لایا جائے اور صوبے میں امن و امان کی فضا کو مزید مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں انہوں نے دھماکے میں شہید ہونے والے افراد کے اہل خانہ سے

بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

تعزیت و دلی ہمدردی کا اظہار کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں ایسی مذموم کارروائیاں دہشت گردوں کے گھناؤنے عزائم کو بے نقاب کرتی ہیں، لیکن حکومت اور سیکیورٹی فورسز کسی بھی قیمت پر ان مذموم مقاصد کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ علاوہ ازیں وزیرِ اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گوادر کے علاقے کلمت میں دہشت گردی کے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بے گناہ معصوم مسافروں کو بس سے اتار کر شناخت کی بنیاد پر قتل کرنا گھناؤنی اور بزدلانہ کارروائی ہے۔ کوئٹہ سے جاری کیے گئے مذمتی بیان میں وزیرِ اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ دہشت گردوں نے بلوچستان کی روایات، مہمان نوازی اور امن پسندی کو پامال کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں نے معصوم اور بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنا کر وحشیانہ فعل انجام دیا، شناخت کے بعد مسافروں کو قتل کرنا درندگی اور ناقابلِ معافی جرم ہے دہشت گردی کے خلاف قوم کے غیر متزلزل عزم کو ایسی کارروائیوں سے کمزور نہیں کیا جا سکتا جاں بحق افراد کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیاسی مقاصد کے لیے احتجاج اور دھرنوں کی کال دینے والے اس سفاکانہ حملے پر کیوں خاموش ہیں؟ بے گناہ مزدوروں کے قتل پر معنی خیز خاموشی رکھنے والے کس کی حمایت کر رہے ہیں؟ خاموشی کو رضامندی سمجھا جاتا ہے، یہ ثابت ہو رہا ہے کہ کون کس کا سہولت کار ہے ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف بھرپور جنگ جاری رہے گی اور منطقی انجام تک پہنچائیں گے۔

سیاسی و سماجی رہنما میر بہرام خان بلیدی انتقال کر گئے

اوستہ محمد (آن لائن) معروف زمیندار سیاسی سماجی رہنما میر بہرام خان بلیدی وفات پا گئے۔ مرحوم کراچی میں وفات پا گئے ان کی میت آبائی گاؤں علی آباد لائی جا رہی ہے تفصیلات کے مطابق معروف زمیندار سیاسی سماجی رہنما میر بہرام خان بلیدی گزشتہ روز کراچی میں وفات پا گئے میر بہرام خان بلیدی سیاسی رہنما میر عطاء اللہ خان بلیدی۔ ڈاکٹر ربابہ بلیدی۔ اسداللہ بلیدی کے والد تھے ان کی جسد خاکی آبائی گاؤں علی آباد بلیدی لایا جا رہا ہے۔ تدفین آبائی گاؤں میں ہوگی۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کی بہرام خان بلیدی کے انتقال پر تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ممتاز قبائلی رہنما سابق ضلع ناظم کچھی صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، میر عطاء اللہ خان بلیدی اور میر اسداللہ خان بلیدی کے والد سردار بہرام خان بلیدی کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مرحوم ایک نفیس اور شریف النفس انسان تھے جنہوں نے ہمیشہ خیر خواہی،

بقیہ نمبر 4 صفحہ 5 پر

رواداری اور شائستگی کا درس دیا وزیراعلیٰ نے مرحوم کی قبائلی اور سماجی خدمات کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ سردار بہرام خان بلیدی نے اپنی زندگی عوامی فلاح و بہبود، قبائلی ہم آہنگی اور سماجی خدمت کے لیے وقف کر رکھی تھی ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوارِ رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | جمعہ 28 مارچ 2025ء بمطابق 27 رمضان المبارک 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-87

کوئٹہ ڈبل روڈ پر بم دھماکہ 3 افراد جاں بحق، 22 زخمی ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے، سرفراز بگٹی

دھماکہ سے پولیس کی گاڑی کو نشانہ بنایا گیا دھماکے سے دو گاڑیوں، تین موٹر سائیکلوں اور نزدیکی دکانوں کو شدید نقصان پہنچا دھماکے میں ڈیڑھ سے دو کلو گرام بارودی مواد استعمال کیا گیا، نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کردی گئیں، پولیس

ڈبل روڈ پر پولیس موبائل کے قریب ہونے والے دھماکے کی مذمت، دہشت گردی کی ایسی بزدلانہ کارروائیاں ہمارے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتے، ملزمان کو جلد قانون کے شکنجے میں لایا جائیگا

بے گناہ مزدوروں کے قتل پر معنی خیز خاموشی رکھنے والے بتائیں کہ وہ کس کی حمایت کررہے ہیں، یہ ثابت ہو رہا ہے کہ کون کس کا سہولت کار ہے، حکومت قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں لائیگی

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے ڈبل روڈ پر موٹر سائیکل میں نصب ریموٹ کنٹرول بم دھماکے کے نتیجے میں ڈاکٹر سمیت 3 افراد جاں بحق جبکہ پولیس اہلکاروں سمیت 22 افراد زخمی ہوگئے دھماکے سے (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

موٹر سائیکل تباہ ہوگئی جبکہ 2 گاڑیوں، 3 موٹر سائیکلوں اور نزدیکی دکانوں کو شدید نقصان پہنچا پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے گنجان آباد علاقے ڈبل روڈ پر مددگار پولیس 15 کی گاڑی گزر رہی تھی کہ سڑک کے کنارے کھڑی موٹر سائیکل میں نصب دھماکہ خیز مواد زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کی آواز دور دور تک سنی گی دھماکے سے موٹر سائیکل میں آگ بھڑک اٹھی اور موٹر سائیکل مکمل طور پر تباہ ہوگئی دھماکے سے پولیس کی گاڑی کو شدید نقصان پہنچا اور قریب سے گزرنے والی گاڑی کے شیشے ٹوٹ گئے دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، سیکورٹی فورسز کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں علاقے کو گھیرے میں لیکر زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا دھماکے میں 3 افراد ڈاکٹر مہراللہ ترین، جبار اور ایک نامعلوم شخص جاں بحق ہوگئے جبکہ دھماکے میں 22 افراد زخمی ہوئے جن میں احمد جان، سرگل، جمیل، محمد حسین، شفیق احمد، محمد دانش، مہراللہ، عبدالرازق، نصیب اللہ، حیات اللہ، عطا اللہ، نصیب اللہ، حبیب اللہ، بلال، جبار، کامران، خلیل احمد، نور احمد، انعام اللہ، فراز، یاسین، ذبیح اللہ شامل ہیں۔ زخمیوں کو ٹراما سینٹر منتقل کیا گیا ہسپتال میں ایمرجنسی نافذ کر کے تمام ڈاکٹرز پیرا میڈیکل اسٹاف اور دیگر عملے کو طلب کرلیا گیا میڈیکل ڈائریکٹر ٹراما سینٹر ڈاکٹر ارباب کامران زخمیوں کو طبی امداد دینے کی نگرانی کرتے رہے پولیس کے مطابق دھماکہ خیز مواد موٹر سائیکل میں نصب کیا گیا تھا اور دھماکہ ریموٹ کنٹرول کے ذریعے کیا گیا تھا دھماکے میں ڈیڑھ سے دو کلو گرام بارودی مواد استعمال کیا گیا تھا جس میں بال بیرن اور بارودی مواد شامل تھا نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کردی گئیں مزید کارروائی پولیس کررہی ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے ڈبل روڈ پر پولیس موبائل کے قریب ہونے والے دھماکے کی شدید مذمت کی ہے اپنے ایک مذمتی بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کی ایسی بزدلانہ (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

کارروائیاں ہمارے عزم کو متزلزل نہیں کرسکتیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائی مزید تیز کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے واقعے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں انہوں نے سیکیورٹی اداروں کو ہدایت کی کہ دھماکے میں ملوث عناصر کو جلد از جلد قانون کے شکنجے میں لایا جائے اور صوبے میں امن وامان کی فضا کو مزید مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں انہوں نے دھماکے میں شہید ہونے والے افراد کے اہل خانہ سے تعزیت و دلی ہمدردی کا اظہار کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں ایسی مذموم کارروائیاں دہشت گردوں کے گھناؤنے عزائم کو بے نقاب کرتی ہیں، لیکن حکومت اور سیکیورٹی فورسز کسی بھی قیمت پر ان مذموم مقاصد کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 106 | جمعۃ المبارک، 27 رمضان المبارک، 28 مارچ 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

دہشتگردی کی بزدلانہ کارروائیاں ہمارا عزم متزلزل نہیں کرسکتیں، وزیراعلیٰ

معصوم لوگوں کو نشانہ بنانا بدترین درندگی

کوئٹہ ڈبل روڈ بم دھماکے کی مذمت، زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایت، لواحقین سے ہمدردی کا اظہار

ذاتی مقاصد کیلئے احتجاج اور دھرنوں کی کال دینے والے بے گناہ مزدوروں کے قتل پر کیوں خاموش ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے ڈبل روڈ پر پولیس موبائل کے قریب ہونے والے دھماکے کی شدید مذمت کی ہے اپنے ایک مذمتی بیان میں وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کی ایسی بزدلانہ کارروائیاں ہمارے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع نوشکی کے علاقے کلمت میں بے گناہ مسافروں کو بس سے اتار (باقی صفحہ 5 نمبر 25)

کر شناخت کے بعد قتل کرنے کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ایک گھناؤنی اور بزدلانہ کارروائی قرار دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا درندگی اور ناقابل معافی جرم ہے، جس کے مرتکب عناصر کسی صورت قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں نے نہ صرف بے گناہ شہریوں کو شہید کیا بلکہ بلوچستان کی مہمان نوازی، روایات اور امن پسندی کو بھی پامال کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردوں کا مکروہ چہرہ قوم کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے اور دہشت گردی کے خلاف قوم کے غیر متزلزل عزم کو ایسی وحشیانہ کارروائیوں سے کمزور نہیں کیا جاسکتا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی اور ان سفاک عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ذاتی مقاصد کے لیے احتجاج اور دھرنوں کی کال دینے والے اس سفاکانہ حملے پر کیوں خاموش ہیں؟ انہوں نے کہا کہ بے گناہ مزدوروں کے قتل پر معنی خیز خاموشی رکھنے والے بتائیں کہ وہ کس کی حمایت کر رہے ہیں، کیونکہ خاموشی کو رضامندی سمجھا جاتا ہے اور یہ ثابت ہو رہا ہے کہ کون کس کا سہولت کار ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں یقین دلایا کہ حکومت قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گی۔

وزیراعلیٰ کا سردار بہرام خان بلیدی کے انتقال پر اظہار تعزیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی، میر عطاء اللہ خان بلیدی اور میر اسد اللہ خان بلیدی کے والد سردار بہرام خان بلیدی کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے اپنے تعزیتی پیغام میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مرحوم ایک نفیس اور شریف النفس انسان تھے جنہوں نے ہمیشہ خیر خواہی، رواداری اور شائستگی کا درس دیا وزیراعلیٰ نے مرحوم کی قبائلی اور سماجی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ سردار بہرام خان بلیدی نے اپنی زندگی (باقی صفحہ 5 نمبر 45)

عوامی فلاح و بہبود، قبائلی ہم آہنگی اور سماجی خدمت کے لیے وقف کر رکھی تھی ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 جمعہ 28 مارچ 2025ء بمطابق 27 رمضان 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 87

احتجاج اور دھرنے دینے والے بیگناہ مزدوروں کے قتل پر کیوں خاموش ہیں؟ میر سرفراز بگٹی

دہشت گردوں نے بلوچستان کی روایات مہمان نوازی اور امن پسندی کو پامال کردیا شناخت کے بعد مسافروں کو قتل کرنا درندگی اور ناقابل معافی جرم ہے

بیگناہوں کے قتل پر معنی خیز خاموشی رکھنے والے کس کی حمایت کررہے ہیں ثابت ہورہا ہے کون کس کا سہولت کار ہے دہشتگردی کیخلاف جنگ منطقی انجام تک پہنچے گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع نوشکی کے علاقے کھمسٹ میں بے گناہ مسافروں کو بس سے اتار کر شناخت کے بعد قتل کرنے کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ایک گھناؤنی اور بزدلانہ کارروائی قرار دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا درندگی اور ناقابل معافی جرم ہے، جس کے مرتکب عناصر کسی صورت قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکیں گے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں نے نہ صرف بے گناہ شہریوں کو شہید کیا بلکہ بلوچستان کی مہمان نوازی، روایات اور امن پسندی کو بھی پامال کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردوں کا مکروہ چہرہ قوم کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے اور دہشت گردی کے خلاف قوم کے غیر متزلزل عزم کو ایسی وحشیانہ کارروائیوں سے کمزور نہیں کیا جاسکتا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی اور ان سفاک عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ذاتی مقاصد کے لیے احتجاج اور دھرنوں کی کال دینے والے اس سفاکانہ حملے پر کیوں خاموش ہیں؟ انہوں نے کہا کہ بے گناہ مزدوروں کے قتل پر معنی خیز خاموشی رکھنے والے بتائیں کہ وہ کس کی حمایت کر رہے ہیں، کیونکہ خاموشی کو رضامندی سمجھا جاتا ہے اور یہ ثابت ہو رہا ہے کہ کون کس کا سہولت کار ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں یقین دلایا کہ حکومت قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BA...

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت...

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | جمعہ 28 مارچ 2025ء 27 رمضان 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 37

عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائیں گے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

...یس کی گاڑی پر دھماکہ ...جاں بحق 20 زخمی

...س کی گاڑی کے قریب دھماکہ ہوا، سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے جائے وقوعہ پہنچ کر کو علاقے کو گھیرے میں لینے کے بعد شواہد اکھٹے کر کے واقعے سے متعلق تحقیقات شروع کر دی۔

...مبارک کے مقدس مہینے میں ایسی مذموم کارروائیاں دہشت گردوں کے گھناؤنے عزائم کو بے نقاب کرتی ہیں، سرفراز بگٹی

...آن لائن) کوئٹہ میں پولیس ...دھماکہ، 3 افراد جاں بحق جبکہ ... ہو گئے۔ پولیس کے مطابق جمعرات کو کوئٹہ کے علاقے ڈبل روڈ پر پولیس کی گاڑی کے قریب دھماکہ ہوا جس کے نتیجے میں جبار نامی شخص سمیت 3 افراد جاں بحق جبکہ احمد خان، سر گل، جمیل، محمد حسین، شفیق احمد، عبدالرازق، حیات اللہ، عطاء اللہ، حبیب اللہ، بلال، کامران، خلیل احمد، نور احمد، فراز اور یٰسین سمیت 20 افراد زخمی ہو گئے جنہیں فوری طور ہسپتال منتقل کر دیا گیا، پولیس کے مطابق دھماکے کے نتیجے میں سڑک پر کھڑی گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے، واقعے کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے جائے وقوعہ پہنچ کر کو علاقے کو گھیرے میں لینے کے بعد شواہد اکٹھے کر کے واقعے سے متعلق تحقیقات شروع کر دی۔ ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے ڈبل روڈ پر پولیس موبائل کے قریب ہونے والے دھماکہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گردوں کے ناپاک عزائم ناکام بنائیں گے واقعہ میں ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ دریں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے ڈبل روڈ پر پولیس موبائل کے قریب ہونے والے دھماکے کی شدید مذمت کی ہے اپنے ایک مذمتی بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کی ایسی بزدلانہ کارروائیاں ہمارے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائی مزید تیز کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واقعے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں انہوں نے سیکیورٹی اداروں کو ہدایت کی کہ دھماکے میں ملوث عناصر کو جلد از جلد قانون کے شکنجے میں لایا جائے اور صوبے میں امن و امان کی فضا کو مزید مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں انہوں نے دھماکے میں شہید ہونے والے افراد کے اہل خانہ سے تعزیت و دلی ہمدردی کا اظہار کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں ایسی مذموم کارروائیاں دہشت گردوں کے گھناؤنے عزائم کو بے نقاب کرتی ہیں، لیکن حکومت اور سیکیورٹی فورسز کسی بھی قیمت پر ان مذموم مقاصد کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ مزید وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع نوشکی کے علاقے کھمت میں بے گناہ مسافروں کو بس سے اتار کر شناخت کے بعد قتل کرنے کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ایک گھناؤنی اور بزدلانہ کارروائی قرار دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا درندگی اور ناقابل معافی جرم ہے، جس کے مرتکب عناصر کسی صورت قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکیں گے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں نے نہ صرف بے گناہ شہریوں کو شہید کیا بلکہ بلوچستان کی مہمان نوازی، روایات اور امن پسندی کو بھی پامال کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردوں کا مکروہ چہرہ قوم کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے اور دہشت گردی کے خلاف قوم کے غیر متزلزل عزم کو ایسی وحشیانہ کارروائیوں سے کمزور نہیں کیا جا سکتا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی اور ان سفاک عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ذاتی مقاصد کے لیے احتجاج اور دھرنوں کی کال دینے والے اس سفاکانہ حملے پر کیوں خاموش ہیں؟ انہوں نے کہا کہ بے گناہ مزدوروں کے قتل پر معنی خیز خاموشی رکھنے والے بتائیں کہ وہ کس کی حمایت کر رہے ہیں، کیونکہ خاموشی کو رضامندی سمجھا جاتا ہے اور یہ ثابت ہو رہا ہے کہ کون کس کا سہولت کار ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں یقین دلایا کہ حکومت قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALO[CHISTAN]

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

حکو[مت بلوچستان]

Bullet No. 1

[Pa]ge No. 15

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبد الکریم

بیاد: جمیل الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | جمعۃ المبارک 28 مارچ 2025ء، 27 رمضان المبارک 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 208

...گی اور نا قابل معافی جرم ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ضلع نوشکی کے علاقے کلمت میں بے گناہ مسافروں کو بس سے اتار کر شناخت کے بعد قتل کرنے کے واقعے اور کوئٹہ بم دھماکے کی مذمت

...رن کیخلاف کاروائی مزید تیز کی جائیگی میر سرفراز بگٹی

...کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائیگی، رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں ایسی مذموم کارروائیاں دہشتگردوں کے گھناؤنے عزائم کو بے نقاب کرتی ہیں، حکومت اور سیکیورٹی فورسز کسی بھی قیمت پر ان مذموم مقاصد کو کامیاب نہیں ہونے دینگے

...زیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے ڈبل روڈ پر پولیس موبائل کے قریب ہونے والے دھماکے کی شدید مذمت کی ہے اپنے ایک مذمتی بیان میں وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کی (بقیہ 2 صفحہ 2 پر) ایسی بزدلانہ کارروائیاں ہمارے عزم کو متزلزل نہیں کر سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنائے گی اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائی مزید تیز کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے واقعے میں زخمی ہونے والے افراد کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں انہوں نے سیکیورٹی اداروں کو ہدایت کی کہ دھماکے میں ملوث عناصر کو جلد از جلد قانون کے شکنجے میں لایا جائے اور صوبے میں امن و امان کی فضا کو مزید مستحکم بنانے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کیے جائیں انہوں نے دھماکے میں شہید ہونے والے افراد کے اہل خانہ سے تعزیت و دلی ہمدردی کا اظہار کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں ایسی مذموم کارروائیاں دہشت گردوں کے گھناؤنے عزائم کو بے نقاب کرتی ہیں، لیکن حکومت اور سیکیورٹی فورسز کسی بھی قیمت پر ان مذموم مقاصد کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع نوشکی کے علاقے کلمت میں بے گناہ مسافروں کو بس سے اتار کر شناخت کے بعد قتل کرنے کے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے ایک گھناؤنی اور بزدلانہ کارروائی قرار دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا درندگی اور ناقابل معافی جرم ہے، جس کے مرتکب عناصر کسی صورت قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکیں گے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردوں نے نہ صرف بے گناہ شہریوں کو شہید کیا بلکہ بلوچستان کی مہمان نوازی، روایات اور امن پسندی کو بھی پامال کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشت گردوں کا مکروہ چہرہ قوم کے سامنے بے نقاب ہو چکا ہے اور دہشت گردی کے خلاف قوم کے غیر متزلزل عزم کو ایسی وحشیانہ کارروائیوں سے کمزور نہیں کیا جا سکتا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف جنگ پوری قوت کے ساتھ جاری رہے گی اور ان سفاک عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ ذاتی مقاصد کے لیے احتجاج اور دھرنوں کی کال دینے والے اس سفاکانہ حملے پر کیوں خاموش ہیں؟ انہوں نے کہا کہ بے گناہ مزدوروں کے قتل پر معنی خیز خاموشی رکھنے والے بتائیں کہ وہ کس کی حمایت کر رہے ہیں، کیونکہ خاموشی کو رضا مندی سمجھا جاتا ہے اور یہ ثابت ہو رہا ہے کہ کون کس کا سہولت کار ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں یقین دلایا کہ حکومت قاتلوں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گی۔

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
Founded by Syed Faseih
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1051 QUETTA Friday March 28, 2025 /Ramazan 27, 1446

Targeting innocent citizens brutal, unforgivable crime: Bugti

Staff Report

QUETTA: Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Thursday strongly condemned the incident of killing innocent passengers after disembarking them from a bus in the Kalmat area of Nushki district, calling it a heinous and cowardly act.

The Chief Minister said that targeting innocent citizens is a brutal and unforgivable crime, the perpetrators of which would not be able to escape the clutches of the law.

He said that the terrorists have not only martyred innocent citizens but have also violated the hospitality, traditions and peace of Balochistan.

He said that the hideous face of the terrorists has been exposed before the nation and the unwavering resolve of the nation against terrorism could be weakened by such barbaric acts.

Mir Sarfaraz Bugti said that the war against hardcore terrorists would continue with full force and these brutal elements would be brought to justice.

He raised the question that why those who call for protests and sit-ins for personal purposes are silent on this brutal attack?

He said that those who are keeping a meaningful silence on the killing of innocent workers should tell whom they are supporting, because silence is considered consent and it is being proven who is facilitating whom.

While expressing his heartfelt sympathy and condolences to the families of the deceased, he assured them that the government would take all possible steps to bring the killers to justice.

Balochistan Chief Minister (CM) Mir Sarfraz Bugti on Thursday strongly condemned the explosion that took place near a police mobile on Quetta's Double Road.

In a condemnatory statement, the CM said that such cowardly acts of terrorism could not weaken the moral of public and security forces.

He said that the Balochistan government would ensure the safety of the lives and property of the people at all costs and action against terrorists could be further intensified.

The CM prayed for the speedy recovery of the injured in the incident and directed the concerned authorities to provide the best medical facilities to the injured.

He expressed his condolences and heartfelt sympathy to the families of those martyred in the blast.

Mir Sarfraz Bugti said that such heinous acts in the holy month of Ramadan expose the heinous intentions of the terrorists but the government and security forces would not allow these heinous objectives to succeed at any cost.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 28 MAR 2025 Page No. 12

ملک دشمن عناصر کا آئے روز احتجاج غیر قانونی عمل ہے

صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی

بلوچستان کو ہر صورت کامیابی کی راہ پر گامزن اور تمام سازشوں کو ناکام بنا کر دم لیں گے، سلیم کھوسہ، صادق عمرانی، عاصم کرد گیلو، حاجی محمد خان لہڑی

بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کا آغاز اس بات کی دلیل کہ حکومت عوامی پالیسیوں پر یقین رکھتی ہے، شیخ زرک مندوخیل، محمد خان اتمانخیل، سردار مسعود لونی

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزراء اور اراکین اسمبلی نے کہا ہے کہ بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن صوبے کے مختلف علاقوں میں ترقیاتی کاموں کا آغاز اس بات کی دلیل ہے کہ موجودہ حکومت عوام کو ساتھ لیکر پالیسی پر یقین رکھتی ہے ترقی کا یہی منصوبہ اگر کامیاب ہوا تو بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا لیکن بعض قوتیں بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی نہیں چاہتیں یہی وجہ ہے کہ آئے روز بلوچستان میں احتجاج کے نام پر شاہراہ بند کرتے ہیں جنہیں حکومت کسی بھی صورت اجازت نہیں دے سکتی، یہ بات پاکستان مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر و......... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم کھوسہ، صوبائی وزیر ایریگیشن میر صادق عمرانی، صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی اور صوبائی اراکین شیخ زرک خان مندوخیل حاجی محمد خان اتمانخیل اور سردار مسعود لونی نے بیان جاری کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت وزیر اعلیٰ بلوچستان کی قیادت میں کوشاں ہے اور اس وقت ترقیاتی کاموں کا تیزی کے ساتھ آغاز ہو چکا ہے ترقیاتی کاموں سے ملک دشمن عناصر سازشوں پر اتر آئے ہیں اور آئے روز مسائل کھڑے کر کے قومی شاہراہیں بند کرتے ہیں جو کہ حکومتی رٹ کو چیلنج کے مترادف ہے بلکہ ان کا احتجاج غیر اخلاقی اور غیر قانونی ہے بلوچستان ہم سب کا مشترکہ گھر اسکی مضبوطی ہم سب کی ذمہ داری ہے بلوچستان کو ہر صورت میں کامیابی کی راہ پر گامزن کرینگے چاہئے اس حوالے سے جتنی بھی سازشیں ہوں انہیں ناکام بنا کر دم لیں گے لیکن اس سازشوں کا کوئی مقصد نہیں اس سے قبل بھی سازشیں ناکام ہو چکی ہیں اور آنے والے وقت میں بھی ناکامی اس کا مقدر ہے۔

رمضان المبارک میں معصوم لوگوں کو ٹارگٹ کرنا گھناؤنی اور بزدلانہ کارروائی ہے

بخت محمد کاکڑ

سیاسی مقاصد کے لیے احتجاج اور دھرنوں کی کال دینے والے اس سفاکانہ حملے پر کیوں خاموش ہیں بے گناہ مزدوروں کے قتل پر معنی خیز خاموشی قابل افسوس ہے

دونوں واقعات میں جاں بحق افراد کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں، ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف بھرپور جنگ جاری رہے گی، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے گوادر کلمت میں دہشت گردی کے اور ڈبل روڈ پر بھی دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بے گناہ معصوم مسافروں کو بس سے اتار کر شناخت کی بنیاد پر قتل کرنا رمضان المبارک میں معصوم لوگوں کو ٹارگٹ کرنا گھناؤنی اور بزدلانہ کارروائی ہے، ایک بیان جاری کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دہشتگردوں نے معصوم اور بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنا کر وحشیانہ فعل انجام دیا، شناخت کے بعد مسافروں کو قتل کرنا درندگی اور ناقابل معافی جرم ہے، انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف قوم کے غیر متزلزل عزم کو ایسی کارروائیوں سے کمزور نہیں کیا جاسکتا ہے انہوں نے کہا کہ دونوں واقعات میں جاں بحق افراد کے لواحقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں، ہارڈ کور دہشت گردوں کے خلاف بھرپور جنگ جاری رہے گی، انہیں منطقی انجام تک پہنچائیں گے، دہشت گردوں نے بلوچستان کی روایات، مہمان نوازی اور امن پسندی کو پامال کر دیا، سیاسی مقاصد کے لیے احتجاج اور دھرنوں کی کال دینے والے اس سفاکانہ حملے پر کیوں خاموش ہیں بے گناہ مزدوروں کے قتل پر معنی خیز خاموشی رکھنے والے کس کی حمایت کر رہے ہیں خاموشی کو رضامندی سمجھا جاتا ہے، یہ ثابت ہو رہا ہے کہ کون کس کا سہولت کار ہے۔

غیر اعلانیہ جنگ مسلط، بلوچستان میں ٹرین سروس عید کے بعد بحال ہوگی

وزیر ریلوے

ایم ایل ون معاہدے کے بہت قریب پہنچ چکے، قوم کو اپنی فوج کے پیچھے کھڑا ہونا ہے، دشمن کے عزائم کامیاب نہیں ہونے دینگے

ٹرین پر حملہ کر کے زچ پہنچائی گئی، دشمن کو جواب دیدیا، سازش ہے بلوچستان میں پنجابی کو ماریں گے تو پنجاب میں خون ریزی ہوگی

راولپنڈی (زاہد احمد خان) وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا ہے ایم ایل ون معاہدے کے بہت قریب پہنچ چکے لیکن پہلے ایسا کوئی معاہدہ موجود نہیں تھا، بلوچستان میں عید کے بعد سروسز بحال ہوں گی، راولپنڈی ریلوے سٹیشن پر میڈیا سے گفتگو میں وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا بلوچستان واقعات پر قوم مذمت کر رہی ہے، غیر اعلانیہ جنگ مسلط کی گئی، قوم کو اپنی فوج کے پیچھے کھڑا ہونا ہے دشمن کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے، ہر ڈی ایس بتائے کن جگہوں پر تجاوزات ہیں، ادارے کی 16 پراپرٹیز سے 850 ارب کا تخمینہ ہے، ریلوے کا......... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

خسارہ پنشن کا ہے، حکومت پنشن اٹھالے اور پیسہ دے تو ریلوے اپنے پیروں پر کھڑی ہو جائے گی، حنیف عباسی نے کہا ریلوے صرف 1500 کنٹینرز اٹھا رہا ہے، لوگ اپنی ویگن لائیں اور ساتھ چلائیں، ریلوے پولیس کے گریڈ پنجاب پولیس کے برابر کر دیئے، 1500 لوگ بھرتی کرنے جا رہے ہیں، ریلوے پولیس کے پاس ٹریننگ ہے نہ کپیسٹی، انقلابی اقدامات سے ریلوے کو اپنے پاؤں پر کھڑا کریں گے، جعفر ایکسپریس پر حملہ کر کے زچ پہنچائی گئی لیکن دشمن کو جواب دیدیا، سازش ہے بلوچستان میں پنجابی کو ماریں گے تو پنجاب میں خون ریزی ہوگی۔

گوادر میں مسافروں کا بہیمانہ قتل اور کوئٹہ بم دھماکہ قابل مذمت ہے، نور محمد دمڑ

دہشت گرد ملک و قوم اور انسانیت کے دشمن ہیں، صوبائی وزیر خوراک

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما، صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے گوادر میں مسافروں کے بہیمانہ قتل اور کوئٹہ میں بم دھماکہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بے گناہ انسانوں کا ظالمانہ قتل پوری انسانیت کا قتل ہے، دہشت گرد ملک و قوم اور انسانیت کے دشمن ہیں دہشت گردوں کو قرار واقعی سزا دی جائے......... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

گی یہ ظلم اور نسل کشی ہے، ان دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں اور ہمدردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، معصوم لوگوں کو شہید کیا گیا، دہشت گردوں سے بدلہ لیا جائے گا انہوں نے کہا کہ صوبے میں میں دہشت گردانہ حملوں کا بھرپور طریقے سے جواب دیں گے صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ حملہ کرنے والا کوئی بھی ہو وہ دہشت گرد ہے انہیں کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا پوری قوم پاک فوج سیکورٹی فورسز اور حکومت کے ساتھ ملکر صوبہ سے دہشت گردی کی ناسور ختم کرنے کیلئے ایک پیج پر ہے صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ دہشتگردی کی ایسی سفاک کارروائیوں سے قوم کے حوصلے پست نہیں کیے جا سکتے، سیکورٹی فورسز کی بدولت پہلے بھی اس ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا تھا اس عفریت کے مکمل خاتمے تک سیکورٹی فورسز اور قوم چین سے نہیں بیٹھیں گی صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ گوادر میں دہشت گردوں کے ہاتھوں قتل اور کوئٹہ بم دھماکہ میں شہید ہونے والے غمزدہ خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 28 MAR 2025

Page No. 13

گوادر میں نہتے مزدوروں کا قتل قابل مذمت ہے، عبدالرحمٰن کھیتران

اس طرح کے بزدلانہ حملے کسی صورت برداشت نہیں کیے جائیں گے، صوبائی وزیر

گوادر (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے گوادر میں نہتے مزدوروں کے سفاکانہ قتل کی سخت مذمت کی ہے۔ انہوں نے اس بربریت کو ایک......... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

وحشیانہ فعل قرار دیتے ہوئے کہا کہ معصوم مزدوروں کی جان لینا ناقابل معافی جرم ہے اور اس طرح کے بزدلانہ حملے کسی صورت برداشت نہیں کیے جائیں گے۔ سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ دہشت گرد اپنے ناپاک عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے اور ریاست ایسے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ بے گناہ محنت کشوں پر حملہ کھلی بربریت ہے اور حکومت قاتلوں کو قانون کے کٹہرے میں لانے کے لیے ہر ممکن اقدامات کرے گی۔

کوئٹہ پریس کلب کا مسائل اجاگر کرنے میں کلیدی کردار ہے، سلیم کھوسہ

صحافت کے شعبے میں انتخابات جمہوری تسلسل کا حصہ ہیں نومنتخب کابینہ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں صوبائی وزیر

کوئٹہ (خ ن) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کوئٹہ پریس کلب کے نومنتخب صدر عرفان سعید، جنرل سیکرٹری ایوب ترین اور دیگر کابینہ کو مبارکباد دی ہے اپنے ایک تہنیتی پیغام میں صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ کوئٹہ پریس کلب کا صوبے کے جملہ مسائل کو .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

اجاگر کرنے میں کلیدی کردار ہے کوئٹہ پریس کلب کے سینئر اور زیرک صحافی صوبے کے موجودہ صورتحال پر گہری نظر ہے پریس کلب کے انتخابات صحافت کے شعبے میں جمہوری تسلسل کا حصہ ہیں جس میں ورکنگ جرنلسٹ نے صاف شفاف طریقے سے اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرتے ہوئے اپنی قیادت کا انتخاب کیا بلوچستان جن مشکل حالات سے گزر رہا ہے ایسے میں صحافیوں پر یہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ذمہ دارانہ صحافت کو فروغ دیکر انتشار پھیلانے والے عناصر کا محاسبہ کریں اور سچ پر مبنی اطلاعات عوام تک پہنچائیں صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات نے امید ظاہر کی ہے کہ نومنتخب کابینہ صوبے کے مسائل کی نشاندہی اور مثبت صحافتی خدمات انجام دینے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔

عیدالفطر کے موقع پر احتجاجی مظاہرے امن وامان کیلئے خطرہ ثابت ہوسکتے ہیں، غنچے کمار

خواتین کو ڈھال بنا کر احتجاج کرنا روایات کے منافی ہے، پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور

کوئٹہ (این این آئی) پارلیمانی سیکرٹری اقلیتی امور غنچے کمار نے سیاسی جماعت کا لانگ مارچ کے اعلان پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین .... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

کو ڈھال بنا کر احتجاج کرنا ہماری روایات و معاشرتی اقدار کے منافی ہے، پرامن احتجاج ہر شہری کا جمہوری حق ہے، تاہم لانگ مارچ عام عوام کے لئے غیر ضروری مشکلات پیدا کرسکتا ہے اس مظاہرے کی وجہ سے کوئٹہ خضدار قومی شاہراہ پر شدید سفری مشکلات پیدا ہونے کا خدشہ ہے، جس سے مسافروں اور کاروباری برادری کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے جبکہ مشکل وقت میں ایسے اقدامات صوبے کی مجموعی ترقی اور امن وامان کی صورتحال کو بھی متاثر کرسکتے ہیں سردار اختر مینگل کے سیاسی تجربے اور قیادت کا حوالہ دیتے ہوئے غنچے کمار نے بی این پی کے اس فیصلے پر حیرت کا اظہار کیا اور موجودہ حالات میں اس احتجاجی مارچ کو غیر متوقع اور ناقابل فہم قرار دیا انہوں نے سردار اختر مینگل جیسے تجربہ کار اور سنجیدہ سیاستدان کی قیادت میں بی این پی قیادت کے احتجاجی مارچ کے فیصلے پر حیرت کا اظہار کرتے ہوئے بی این پی کو اپنے فیصلے پر نظرثانی کرنے اور احتجاج کے بجائے مذاکرات کو ترجیح دینے پر زور دیا تاکہ مثبت سیاسی حکمت عملی کرکے عوامی سہولت اور صوبے کے استحکام کو یقینی بنایا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 1

Dated: 28 MAR 2025 Page No. 14

بلوچستان کے مسائل پر نظر ہے، دہشتگرد کسی قسم کی ہمدردی کے مستحق نہیں، رانا ثناء اللہ

سندھ میں چھ کینالز کے معاملے پر اونر شپ کا مسئلہ ہے یہ اونر شپ پیپلز پارٹی کو لینی پڑے گی وہ نہیں لیں گے تو کوئی اور لے گا

وزیراعظم نے بلاول بھٹو کو یقین دلایا کہ کینالز کے معاملے پر اتفاق رائے سے عمل ہوگا، ن لیگ قیادت بلوچستان کی صورتحال پر فکر مند ہے، مشیر وزیراعظم

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر رانا ثناء اللہ نے کہا ہے کہ وزیراعظم نے پیپلز پارٹی کو یقین دلایا کہ 6 کینال کے معاملے پر بیٹھ کر بات کریں گے، کینالز کے معاملے پر جو اتفاق رائے سے فیصلہ ہوگا اس پر عمل ہوگا۔ ایک انٹرویو میں رانا ثناء اللہ نے کہا کہ معاملہ تب بگڑے گا جب کسی ایشو پر تصادم یا ضد کی صورتحال ہو، شہباز شریف سے میٹنگ میں بلاول بھٹو، خورشید شاہ، گورنر پنجاب اور پیپلز پارٹی کی دیگر قیادت بھی موجود تھی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے پیپلز پارٹی کو یقین دلایا کہ 6 کینال کے معاملے بیٹھ کر بات کریں گے، کینالز کے معاملے پر جو اتفاق رائے سے فیصلہ ہو گا اس پر عمل ہو گا۔ رانا ثناء اللہ نے کہا کہ سندھ میں 6 کینالز کے معاملے پر اونر شپ کا مسئلہ ہے، یہ اونر شپ پیپلز پارٹی کو لینی ہی پڑے گی وہ نہیں لیں گے تو کوئی اور لے گا، پیپلز پارٹی ان چیزوں کو سمجھتی ہے اس اسپیس کو پر کریں گے، پیپلز پارٹی اس مسئلے پر اونر شپ لے گی تو درست فیصلہ کرے گی، کینالز پر سندھ میں جس طرح کی سیاست ہو رہی ہے پیپلز پارٹی کو اس اسپیس کو کور کرنا چاہیے۔ بلوچستان کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ (ن) لیگ کی قیادت بلوچستان کے مسائل پر فکر مند بھی ہے اور ان مسائل پر نظر بھی ہے، دہشت گردوں نے ٹرین کو یرغمال بنایا اور بے گناہ لوگوں کو قتل کیا، یہ دہشتگرد کسی قسم کی ہمدردی کے مستحق نہیں ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 28 MAR 2025

Page No.

دہشت گردی کے خاتمے کیلئے مشترکہ کوششیں کی جائیں، عبدالخالق اچکزئی

عوام کے جان و مال کی حفاظت حکومت کی ذمہ داری ہے، قائم مقام گورنر

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان عبدالخالق اچکزئی نے کلمت میں دہشت گردی کے واقعے کے نتیجے میں نہتے شہریوں کے جان بحق ہونے کی شدید الفاظ میں........ بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 پر

مذمت کی، اپنے ایک مذمتی بیان میں قائمقام گورنر بلوچستان نے کہا کہ عوام کے جان و مال کی حفاظت حکومت کی ذمہ داری ہے. اس ضمن میں ضروری ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لائیں. قائمقام گورنر بلوچستان نے سوگوار خاندانوں سے ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار بھی کیا۔ قائمقام گورنر بلوچستان عبدالخالق اچکزئی نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ ڈبل روڑ پر پولیس موبائل کے قریب دھماکہ کے نتیجے میں جان بحق اور زخمی ہونے والے افراد پر گہرے رنج و دکھ کا اظہار کیا ہے. اپنے ایک مذمتی بیان میں قائمقام گورنر بلوچستان نے دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد کو فوری طور پر تمام طبی سہولیات فراہم کرنے کی خصوصی ہدایت کی. انہوں نے کہا کہ وقت آپہنچا ہے کہ ہم ہر قسم کی دہشتگردی اور تخریب کاری کے خاتمہ کیلئے مشترکہ کوششیں کریں۔

بلوچستان کیلئے ٹرین سروس بحال کردی گئی

پشاور سے روانہ ہونیوالی جعفر ایکسپریس آج کوئٹہ پہنچے گی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے علاقے مچھ میں جعفر ایکسپریس پر دہشت گردانہ حملے کے بعد ریلوے حکام کی جانب سے 16 روز بعد ٹرین سروس بحال کردی گئی جمعرات کو جعفر ایکسپریس پشاور سے کوئٹہ کیلئے روانہ ہوگئی۔ وفاقی وزیر امیر مقام نے........ بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

مسافروں کو پشاور سے روانہ کیا جعفر ایکسپریس آج جمعہ کو کوئٹہ سے پشاور کیلئے روانہ ہوگی۔ گزشتہ روز وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے اعلان کیا تھا کہ ہفتے میں 2 دن چلنے والی بولان میل روزانہ کی بنیاد پر چلائی جائے گی۔ امیر مقام نے کہا کہ جو بلوچستان کی ترقی روکنا چاہتے تھے انہیں مایوسی ہوئی، دہشت گردی کے خلاف قوم متحد ہے، کوئی سیاست نہ کرے، مخصوص جماعت نفرت و شرانگیزی کا مظاہرہ کر رہی ہے۔ یاد رہے کہ دو ہفتے قبل بلوچستان کے علاقے مچھ مشکاف کے مقام پر دہشت گردوں نے جعفر ایکسپریس کو پر حملہ کر کے خواتین اور بچوں سمیت تمام مسافروں کو یرغمال بنا لیا تھا اور فائرنگ کر کے 18 فوجیوں سمیت 26 افراد کو شہید کر دیا تھا۔ پاک فوج کے کمانڈوز نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے 33 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا تھا۔ ریلوے حکام کے مطابق جعفر ایکسپریس میں 280 مسافروں نے بکنگ کرائی ہے جن میں 28 مسافر پشاور سے کوئٹہ کے لئے روانہ ہوئے ٹرین 24 گھنٹے کا طویل سفر طے کرتے ہوئے صوبہ پنجاب اور سندھ سے گزر کر بلوچستان پہنچے گی اور سہ پہر 5 بجے کوئٹہ پہنچے گی۔

Century Express Quetta

میر سرفراز بگٹی نے ثناء بلوچ کے مناظرے کا چیلنج قبول کرلیا

عید کے بعد وزیر اعلیٰ ثناء بلوچ کی مرضی کے چینل پر مناظرے کیلئے تیار، صوبائی ترجمان

کوئٹہ (اے پی پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سابق رکن اسمبلی ثناء بلوچ کے مناظرے کا چیلنج قبول کرلیا، واضح رہے کہ حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند نے سابق رکن اسمبلی ثناء بلوچ کی جانب سے پی پی ایل معاہدے سے متعلق الزامات پر معافی (باقی صفحہ 5 نمبر 27)

مانگنے کا مطالبہ کیا تھا جس پر سابق رکن اسمبلی ثناء بلوچ کی جانب سے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو پی پی ایل معاہدے، حب پاک سالٹ ریفائنری، ساحلی پٹی بلکست پور معاہدوں سے متعلق وزیر اعلیٰ بلوچستان کو اوپن فورم، ٹی وی چینل پر مناظرے کا چیلنج دیا تھا۔ ثناء بلوچ کے بیان پر ردعمل دیتے حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند نے ثناء بلوچ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے آپ کے چیلنج کو قبول کرتے ہوئے آپ کو آفر دی ہے کہ عید الفطر کی چھٹیوں کے بعد آپکی مرضی کا ٹائم سلاٹ آپکی مرضی کا اینکر اور آپکی مرضی کا چینل وہ اس مناظرے کیلئے تیار ہیں۔

پولیس افسران اور اہلکاروں کی چھٹیاں منسوخ

تمام ڈویژنز کے ڈی آئی جیز سمیت افسران اپنے اضلاع میں موجود رہیں، آئی جی پولیس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) انسپکٹر جنرل پولیس نے تمام افسران و اہلکاروں کی چھٹیاں منسوخ کردی، پولیس ذرائع کے مطابق صوبے میں سیکورٹی کے موجودہ حالات اور عید الفطر کے دوران صوبے کے تمام ڈویژن کے ڈی آئی جیز، ایس ایس پیز، ایس پیز، ڈی ایس پیز سمیت تمام اہلکاروں کی چھٹیاں منسوخ کرتے ہوئے انہیں اپنے اپنے اضلاع میں موجود رہنے کی ہدایت کی ہے۔

Century Express Quetta

حکومت بلوچستان نے ماہ رنگ کی بہن کے الزامات مسترد کردیئے

ماہ رنگ سمیت دیگر خواتین کی صحت بالکل ٹھیک ہے، آئی جی جیل خانہ جات

کوئٹہ (خ ن) محکمہ داخلہ حکومت بلوچستان نے ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کی بہن کی جانب سے پریس کانفرنس میں عائد الزامات مسترد کردیئے ہیں آئی جی جیل خانہ جات بلوچستان ملک شجاع الدین کاسی نے واضح کیا ہے کہ ماہ رنگ بلوچ کی ملاقات پر کوئی پابندی نہیں واش رومز کے سامنے کیمرہ جات کی تنصیب کا الزام لغو اور بے بنیاد ہے۔ ماہ رنگ بلوچ کو جیل مینوئل کے مطابق کھانا اور طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں دونوں خواتین قیدیوں کو لیڈی ڈاکٹر کی سہولت میسر ہے اور ان کی صحت بالکل ٹھیک ہے، آئی جی جیل خانہ جات نے کہا کہ جیل میں کسی خفیہ ایجنسیوں کا کوئی عمل دخل نہیں، پریس کانفرنس میں حقائق کو مسخ کر کے صرف الزام تراشی کی گئی ہے الزامات کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں۔

عید کی آمد، فوڈ اتھارٹی کی خصوصی اسپلشن مہم

کوئٹہ کے مختلف علاقوں اور کچلاک بازار میں 8 بیکریوں و 3 ملک شاپس کیخلاف کارروائی

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی جانب سے رمضان المبارک اور عید الفطر کے موقع پر عوام کو معیاری اور محفوظ اشیاء خوردونوش کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے خصوصی انسپیکشن مہم جاری ہے۔ اس سلسلے میں کوئٹہ کے مختلف علاقوں اور کچلاک بازار میں چیکنگ کے دوران قوانین کی خلاف ورزی پر 8 بیکریوں و بیکنگ یونٹس جبکہ دودھ میں ملاوٹ پر 3 ملک شاپس کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔ بی ایف اے حکام کے مطابق بیکری مصنوعات کی تیاری میں ناقص اجزاء، غیر معیاری رنگوں اور استعمال شدہ کوکنگ آئل کے مسلسل استعمال، صفائی کے ناقص انتظامات، اشیاء ذخیرہ کرنے کے غیر مناسب طریقے، پیکنگ میں اخباری کاغذ کے استعمال، کیڑے مکوڑوں کی روک تھام کے ناکافی اقدامات اور آلودہ وزنگ آلود مشینوں و بیکنگ ٹریز کے استعمال پر سخت ایکشن لیا گیا ہے۔ مزید برآں، دودھ کی کوالٹی جانچنے کے لئے بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی موبائل ملک سیفٹی ٹیمیں بھی فعال رہیں۔ نواں کلی اور کاسی روڈ پر متعدد ملک شاپس سے دودھ کے نمونے لے کر موقع پر ہی ٹیسٹ کیے گئے تاکہ عوام کو خالص اور معیاری دودھ کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ ترجمان بی ایف اے کا اس ضمن میں کہنا ہے کہ عید الفطر کے موقع پر عوام کو معیاری و محفوظ بیکری اشیاء کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے بیکریوں اور بیکنگ یونٹس کی خصوصی چیکنگ جاری رہے گی۔ عوام سے بھی گزارش ہے کہ قابل اعتماد بیکریوں سے خریداری کریں جبکہ غیر معیاری اور مضر صحت اشیاء کی تیاری و فروخت کی اطلاع بی ایف اے کو دیں تاکہ صحت عامہ کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔

CS CamScanner

ترجمان بلوچستان گورنمنٹ

ماضی میں کسی حکومت نے بلوچستان مسئلے کی اونرشپ نہیں لی

نیشنل ایکشن پلان پر کام ہوا ہے، ورثاء نے پولیس کو کہا لاشیں بازیاب کر کے ہمارے حوالے کریں، شاہد رند

کوئٹہ دھماکے کے بعد سیکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا، دہشت گردوں کے عزائم کو ناکام بنا کر کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا

کوئٹہ (انتخاب نیوز + ایجنسی) ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے کہا ہے کہ ورثا نے پولیس کو کہا کہ لاشیں بازیاب کر کے ان کے حوالے کریں۔ نجی ٹی وی کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے شاہد رند کا کہنا تھا کہ صوبے کی کسی سیاست حکومت نے پہلے مسئلہ کی اونرشپ نہیں لی، بلوچستان کی اس حکومت نے مسئلہ کی اونرشپ لی ہے۔ ترجمان

بقیہ نمبر 52 صفحہ 5 پر

بلوچستان حکومت کے مطابق نیشنل ایکشن پلان پر کام ہوا ہے۔ شاہد رند نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالمالک کے ساتھ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا رابطہ رہتا ہے۔ دوسری جانب ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے کہا ہے کہ کوئٹہ کے ڈبل روڈ پر پولیس موبائل کے قریب دھماکہ ہوا ہے، جس کی نوعیت کا تعین کیا جا رہا ہے۔ دھماکے کے فوراً بعد سیکیورٹی فورسز جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں اور علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا۔ ترجمان نے بتایا کہ زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا جا رہا ہے اور تاحال کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکومت بلوچستان واقعے کی شدید مذمت کرتی ہے اور دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو ناکام بناتے ہوئے ملوث عناصر کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 28 MAR 2025 Page No. 16

پولیو کے مکمل خاتمے کیلئے تمام اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا، سعد بن اسد

پولیو ٹیموں کو مکمل سیکیورٹی فراہم کی جائے تاکہ مہم بلا تعطل اور کامیابی سے مکمل ہو سکے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

حساس علاقوں میں سیکیورٹی کے خاص اقدامات، کمزور علاقوں پر خصوصی توجہ دی جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد کی زیر صدارت پولیو ..کے خاتمے کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں 21 اپریل 2025ء سے شروع ہونے والی سات روزہ انسداد پولیو مہم کی تیاریوں اور دیگر انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں پولیو پروگرام کے اعلیٰ افسران، محکمہ صحت کے نمائندوں اور متعلقہ اداروں کے ذمہ داران نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو انسداد پولیو مہم کی تیاریوں، گزشتہ پولیو مہم کی کارکردگی اور مستقبل کی حکمتِ عملی کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ آئندہ مہم کے دوران ضلع کوئٹہ میں 5 لاکھ 12 ہزار بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اجلاس میں پولیو ٹیموں کی سیکیورٹی کے انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ اداروں کو ہدایت دی کہ پولیو ٹیموں کو مکمل سیکیورٹی فراہم کی جائے تاکہ مہم بلا تعطل اور کامیابی سے مکمل ہو سکے۔ انہوں نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت دی کہ حساس علاقوں میں سیکیورٹی کے خاص اقدامات کیے جائیں۔ کمزور اور حساس علاقوں پر خصوصی توجہ دی جائے۔ اجلاس میں ان علاقوں کی نشاندہی کی گئی جہاں پولیو وائرس کے پھیلاؤ کا خطرہ زیادہ ہے۔ ان علاقوں میں پنجپائی، کچلاک ون، بلیلی، قمرانی، میاں غنڈی، احمد خان، خانزئی، سرکی روڈ اور دیگر شامل ہیں۔ ان علاقوں میں خصوصی میڈیکل ٹیمیں تعینات کرنے اور عوام میں آگاہی مہم تیز کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے تمام اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔

صحت اور تعلیم کے منصوبوں کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے، لعل جان جعفر

آئندہ مالی سال میں ہر ضلع میں اپنے لیے آفس اور ریسٹ ہاؤس اور محکمہ کے لیے کچھ روڈ سائیڈ کے منصوبے رکھیں

جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو مذید تیز کر کے متعلقہ محکموں کے حوالے کیا جائے، سیکرٹری مواصلات و تعمیرات

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر کی زیر صدارت مالی سال 26-2025 کے حوالے سے روڈ اور بلڈنگ سیکٹر میں نئے منصوبوں اور محکمہ مواصلات و تعمیرات کی جانب سے ریونیو اکٹھا کرنے کے کے حوالے سے زوم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں چیف انجینئر آفیسران اور ضلعی انجینئر آفیسران کے علاوہ محکمہ مواصلات و تعمیرات کے دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے اجلاس کو ہر ضلع کے انجینئر آفیسر نے اپنے اپنے اضلاع میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور آئندہ مالی سال کے لیے منصوبوں پر بریفنگ دی اس موقع پر سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر نے تمام انجینئر آفیسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ آئندہ مالی سال میں ہر ضلع اپنے لیے آفس اور ریسٹ ہاؤس اور محکمہ کے لیے کچھ روڈ سائیڈ کے منصوبے رکھے اسکے علاوہ جتنے بھی جاری منصوبے ہیں جو اپنی تکمیل کے آخری مراحل میں ہیں انہیں جلد از جلد مکمل کریں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے مذید کہا کہ آئندہ مالی سال میں صحت اور تعلیم کے شعبوں کے منصوبوں میں مزید جدیدیت لائیں اور انہیں جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کریں سیکرٹری مواصلات و تعمیرات نے ریونیو کے حوالے سے تمام انجینئر آفیسران کو ہدایت دیں کہ ایسے منصوبوں پر عملدرآمد کریں کہ جس سے محکمہ کو ریونیو ملے اور سرکار کو اس کا فائدہ ملے انہوں نے کہا کہ عید کی تعطیلات کے بعد اپنے اضلاع میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو مذید تیز کریں تاکہ ان منصوبوں کو مکمل کر کے متعلقہ محکموں کے حوالے کیا جائے

Century Express Quetta

صوبائی محتسب کی ہدایت پر ٹیم کا مختلف سکولوں کا دورہ

یونیفارمز اور کتابوں کے حوالے سے معلومات حاصل کیں، ڈپٹی ڈائریکٹر ایجوکیشن نے آگاہی دی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی محتسب نذر محمد بلوچ کی ہدایت پر صوبائی محتسب کے ڈائریکٹر عبدالسنان اچکزئی، پروٹوکول افیسر عجب گل مشوانی اور احسان ستار پر مشتمل ٹیم نے ورکر ویلفیئر بورڈ گرلز ہائی اسکول مشرقی بائی پاس اور بوائز ہائی اسکول گاہی خان چوک کا دورہ کیا۔ اس دوران گرلز اسکول کی پرنسپل اسماء، ڈپٹی ڈائریکٹر ایجوکیشن فاروق بزدار اور بوائز ہائی اسکول کے پرنسپل طارق لہڑی بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔ صوبائی محتسب کے عملے نے اسکول کے مختلف شعبا جات کا معائنہ کیا اور طلبہ و طلبات سے نصاب کے متعلق پوچھا گیا۔ اسکول میں بچے اور بچیوں سے یونیفارمز اور کتابوں کے حوالے سے بھی معلومات لی گئی۔ جس پر ڈپٹی ڈائریکٹر ایجوکیشن نے صوبائی محتسب کے عملے کو آگاہ کیا کہ سیکرٹری ویلفیئر بورڈ عمرہ ادائیگی کرنے گئے ہیں اور بتایا کہ عید کے فورن بعد کتابیں اور یونیفارمز ان کے آنے پر فراہم کر دی جائیگی۔ اسکول میں بچوں غیر حاضری اور تعداد مکمل نہ ہونے پر صوبائی محتسب کی ٹیم نے برہمی کا اظہار کیا اور ساتھ ہی اسکول کے عملے کو اس حوالے سے سخت احکامات صادر کیے تاکہ بچوں کا مستقبل محفوظ رہیں اور وہ ملک وقوم کا نام روشن کرے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________ Dated: 28 MAR 2025 Page No.________

صحافی ذمہ دار معاشرے کی آنکھ اور کان ہوتے ہیں، سیکرٹری اطلاعات

[illegible]

نو منتخب کابینہ کوئٹہ پریس کلب کو منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں، عمران خان آفریدی، محمد نور کھیتران

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری اطلاعات بلوچستان عمران خان آفریدی اور ڈائریکٹر جنرل محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان محمد نور کھیتران نے عرفان سعید کو صدر کوئٹہ پریس کلب جبکہ ایوب ترین کو جنرل سیکرٹری منتخب ہونے پر مبارکباد دی ہے اپنے جاری کردہ ایک تہنیتی بیان میں سیکرٹری اطلاعات نے کہا کہ صحافی برادری کسی بھی ذمہ دار معاشرے کی آنکھ اور کان ہوتے ہیں بلاشبہ ترقی یافتہ معاشروں میں صحافت کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں انہوں نے نئے منتخب کابینے کے ارکان کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ پریس کلب کے صحافیوں نے جمہوری روایات کو برقرار رکھتے ہوئے الیکشن میں حصہ لیا اور پینلز نے ....

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

انتخابات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جبکہ ایک پینل نے بھاری اکثریت سے جیت کر اپنے پینل کو کامیاب کروایا جو جمہوریت کی جیت ہے ڈائریکٹر جنرل محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان محمد نور کھیتران نے کہا کہ حکومت کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ صحافتی اداروں اور صحافی برادری کے مسائل کے فوری حل کو یقینی بنایا جائے بحیثیت ڈائریکٹر جنرل ان کی ہمیشہ سے پہلی ترجیح یہی رہی ہے کہ صحافی برادری سے حکومت کے دوستانہ اور مثالی تعلق کو ہمیشہ برقرار رکھا جائے اور اس سلسلے میں پیش آنے والے رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے۔

Baakhabar Quetta

ترقی یافتہ معاشروں میں صحافت کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں، سیکرٹری اطلاعات

[illegible]

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری اطلاعات بلوچستان عمران خان آفریدی اور ڈائریکٹر جنرل محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان محمد نور کھیتران نے عرفان سعید کو صدر کوئٹہ پریس کلب جبکہ ایوب ترین کو جنرل سیکرٹری منتخب ہونے پر مبارکباد دی ہے۔ اپنے جاری کردہ ایک تہنیتی بیان میں سیکریٹری اطلاعات نے کہا کہ صحافی برادری کسی بھی ذمہ دار معاشرے کے آنکھ اور کان ہوتے ہیں۔ بلاشبہ ترقی یافتہ معاشروں میں صحافت کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ انہوں نے نئے منتخب کابینہ کے ارکان کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ پریس کلب کے صحافیوں نے جمہوری روایات کو برقرار رکھتے ہوئے الیکشن میں حصہ لیا اور پینلز نے انتخابات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جبکہ ایک پینل نے بھاری اکثریت سے جیت کر اپنے پینل کو کامیاب کروایا جو کہ جمہوریت کی جیت ہے۔ ڈائریکٹر جنرل محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان محمد نور کھیتران نے کہا کہ حکومت کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ صحافتی اداروں اور صحافی برادری کے مسائل کے فوری حل کو یقینی بنائی جائے۔ بحیثیت ڈائریکٹر جنرل ان کی ہمیشہ سے پہلی ترجیح یہی رہی ہے کہ صحافی برادری سے حکومت کے دوستانہ اور مثالی تعلق کو ہمیشہ برقرار رکھا جائے اور اس سلسلے میں پیش آنے والے رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

صحافی ذمہ دار معاشرے کی آنکھ اور کان ہوتے ہیں، سیکرٹری اطلاعات

کوئٹہ پریس کلب کے صحافیوں نے جمہوری روایات کو برقرار رکھتے ہوئے الیکشن میں حصہ لیا اور ایک پینل کی جیت ہوئی

حکومت کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ صحافتی اداروں اور صحافی برادری کے مسائل کے فوری حل کو یقینی بنایا جائے، ڈی جی پی آر نور کھیتران

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری اطلاعات بلوچستان عمران خان آفریدی اور ڈائریکٹر جنرل محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان محمد نور کھیتران نے عرفان سعید کو صدر کوئٹہ پریس کلب جبکہ ایوب ترین کو جنرل سیکرٹری منتخب ہونے پر مبارکباد دی ہے۔ اپنے جاری کردہ ایک تہنیتی بیان میں سیکریٹری اطلاعات نے کہا کہ صحافی برادری کسی بھی ذمہ دار معاشرے کے آنکھ اور کان ہوتے ہیں۔ بلاشبہ ترقی یافتہ معاشروں میں صحافت کی اہمیت سے انکار ممکن نہیں۔ انہوں نے نئے منتخب کابینہ کے ارکان کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ پریس کلب کے صحافیوں نے جمہوری روایات کو برقرار رکھتے ہوئے الیکشن میں حصہ لیا اور پینلز نے انتخابات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا جبکہ ایک پینل نے بھاری اکثریت سے جیت کر اپنے پینل کو کامیاب کروایا جو کہ جمہوریت کی جیت ہے۔ ڈائریکٹر جنرل محکمہ تعلقات عامہ بلوچستان محمد نور کھیتران نے کہا کہ حکومت کی ہمیشہ سے یہ کوشش رہی ہے کہ صحافتی اداروں اور صحافی برادری کے مسائل کے فوری حل کو یقینی بنائی جائے۔ بحیثیت ڈائریکٹر جنرل ان کی ہمیشہ سے پہلی ترجیح یہی رہی ہے کہ صحافی برادری سے حکومت کے دوستانہ اور مثالی تعلق کو ہمیشہ برقرار رکھا جائے اور اس سلسلے میں پیش آنے والے رکاوٹوں کو فوری طور پر دور کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 28 MAR 2025 Page No. 17

بلوچستان کا مسئلہ سیاسی، نواز شریف آگے آئیں اہل سیاست ساتھ ہونگے: چوہدری شجاعت

عید کے بعد نواز شریف کے پاس جاتی امرا جاؤں گا، بلوچ لیڈرشپ کو اعتماد میں لیکر مسائل کا حل نکالا جا سکتا ہے

دہشتگردی کیخلاف فوج کا کردار ڈھکا چھپا نہیں، قومی قیادت کو پیچھے کھڑا ہونا ہوگا، صدر ق لیگ کی نجی ٹی وی سے گفتگو

لاہور (بیورو رپورٹ) پاکستان مسلم لیگ کے صدر چودھری شجاعت نے کہا ہے بلوچستان کا مسئلہ سیاسی ہے، نواز شریف آگے آئیں اہل سیاست ساتھ کھڑے ہوں گے، نجی ٹی وی سے بات چیت کرتے ہوئے چودھری شجاعت نے کہا عید کے بعد نواز شریف کے پاس جاتی امرا جاؤں گا، بلوچ لیڈرشپ کو اعتماد میں لے کر مسائل کا حل نکالا جا سکتا ہے، نواز شریف نے اپنی حکومت میں بلوچ لیڈرشپ پر اعتماد کیا تھا، دہشتگردی کے خلاف فوج کا کردار ڈھکا چھپا نہیں، قومی قیادت کو پیچھے کھڑا ہونا ہوگا، فوج قومی، قوم پشت پر کھڑی ہے، دشمن کے عزائم ڈھکے چھپے .... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

نہیں، آنکھیں کھولنے کو کیوں تیار نہیں، دشمن بلوچستان کی معاشی اہمیت سے واقف ہے اسی لیے ٹارگٹ کر رہا ہے، سابق وزیراعظم نے کہا عوام کیلئے روزی روٹی حکومت کی ترجیح ہونی چاہئے، سیاست میں دشمنی کا رجحان ختم ہونا چاہئے، سیاستدانوں کے سر جوڑے بغیر سیاسی تناؤ ختم نہیں ہوگا، دہشتگردی کیخلاف اپوزیشن سے بات کرنا ہوگی۔

Century Express Quetta

بلوچستان میں دہشتگردی کے واقعات ناقابل معافی ہیں: نواب زہری

بے گناہ شہریوں اور مسافروں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، چیف آف جھالاوان

کوئٹہ (این این آئی) چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے کوئٹہ میں پولیس موبائل پر دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماہ مقدس میں پولیس موبائل پر دھماکا اور بے گناہ شہریوں کی شہادت قابل افسوس ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا کہ بلوچستان میں جاری دہشت گردی کے واقعات گھناؤنی اور بزدلانہ کارروائی ہے۔ بے گناہ شہریوں اور مسافروں کو نشانہ بنانا ناقابل معافی جرم ہے، انہوں نے جاں بحق ہونے والے افراد کے اہل خانہ سے تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کرتے ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت زخمیوں کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائے۔

AZADI QUETTA

حکمران کی غلط روش اور جبر کے باعث بلوچستان کے حالات سنگین ہو گئے ہیں: مولانا ہدایت

اسلام آباد کے حکمران بلوچستان میں جاری اس آگ کو آپریشن اور طاقت کے ذریعے حل کرنا چاہتے ہیں

مگر طاقت اور بندوق کی زبان کسی بھی مسئلے کا حل نہیں، کسی بھی مسئلے کا حل بامقصد مذاکرات اور سیاسی ڈائیلاگ کے ذریعے ہی ممکن ہے

گوادر (این این آئی) ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمان نے گوادر پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکمرانوں کی غلط روش، تکبر، غیر سنجیدگی، غلط پالیسیوں اور ظلم و زیادتیوں کی وجہ سے آج بلوچستان اس نہج پر پہنچ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنرل ایوب سے جنرل مشرف تک ڈکٹیٹرشپ کی پالیسیاں موجودہ حکمرانوں نے برقرار رکھی ہوئی ہیں۔ اسلام آباد کے حکمران بلوچستان میں جاری (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 7 پر)

اس آگ کو آپریشن اور طاقت کے ذریعے حل کرنا چاہتے ہیں، مگر طاقت اور بندوق کی زبان کسی بھی مسئلے کا حل نہیں۔ کسی بھی مسئلے کا حل بامقصد مذاکرات اور سیاسی ڈائیلاگ کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ ہم بی این پی کے لانگ مارچ کی مکمل حمایت کرتے ہیں۔ 14 اپریل کو بلوچستان کے مسئلے پر اسلام آباد میں قومی کانفرنس منعقد کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان پر ہونے والی زیادتیاں نئی نہیں، یہ سلسلہ 1948 سے جاری ہے۔ حقوق مانگنے پر کئی مرتبہ آپریشن کیے گئے، سیاسی قیادت کو جیلوں میں ڈالا گیا اور وسائل کو لوٹا گیا۔ یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گزشتہ کئی سالوں سے بلوچستان کے وسائل کو بے دردی سے لوٹا جا رہا ہے۔ ان زیادتیوں کے خلاف آواز اٹھانے والوں کو دہشت گرد قرار دیا جا رہا ہے۔ ہمارے ہزاروں نوجوانوں کو ماورائے عدالت اغوا کر کے لاپتہ کیا جا چکا ہے، اور سینکڑوں نوجوانوں کی مسخ شدہ لاشیں ویرانوں اور چوراہوں پر پھینکی جا رہی ہیں جس کے باعث لاپتہ افراد کے لواحقین سراپا احتجاج ہیں۔ انہیں آئین و قانون کے تحت احتجاج کی بھی اجازت نہیں دی جا رہی۔ ہماری ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کو احتجاج کے دوران ان کے سروں سے چادریں کھینچی جا رہی ہیں۔ خواتین کی عزت کرنے کے بجائے انہیں گرفتار کر کے جیلوں میں ڈالا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں بیٹھے حکمران سمجھتے ہیں کہ فوجی طاقت اور آپریشن ہی مسئلے کا حل ہے، مگر یہ ان کی سنگین غلطی ہے۔ طاقت کے استعمال سے مسائل حل نہیں ہوتے، بلکہ مزید بگڑتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر مسئلے کا حل بامقصد مذاکرات میں ہے۔ حکمران اپنی متکبرانہ پالیسیاں، گالی اور گولی کا استعمال چھوڑ کر مذاکرات کی میز پر آئیں۔ انہوں نے کہا کہ بحیثیت پارلیمنٹرین انہوں نے حکمرانوں کو تجاویز دی ہیں، جن کے نتیجے میں مسائل کے حل میں بہتری آسکتی ہے، مگر اس پر عملدرآمد کرنا حکمرانوں کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کی سیاسی قیادت اور نوجوانوں سے بامقصد مذاکرات کیے جائیں۔ جب ہمارے حکمران ملک توڑنے والے دشمن ملک سے مذاکرات کر سکتے ہیں، تو اپنے ہی عوام سے کیوں نہیں؟ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں اور سیاسی قیادت کو دیوار سے لگانے کی پالیسیاں ختم کی جائیں۔ تمام لاپتہ افراد کو بازیاب کرایا جائے، اور اگر ان پر کوئی کیس ہے تو انہیں آئین و قانون کے مطابق عدالتوں میں پیش کیا جائے، کیونکہ جزا و سزا دینا عدالتوں کا کام ہے۔ انہوں نے بلوچ یکجہتی کمیٹی کے تمام اسیران کی فوری رہائی کا بھی مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکمران اب بھی ہوش کے ناخن نہ لے کر اپنی غلط پالیسیوں اور متکبرانہ رویے کو نہ بدلیں تو حالات مزید بگڑ جائیں گے۔ انہوں نے 28 مارچ کو بی این پی مینگل کے وڈھ تا کوئٹہ لانگ مارچ کی، جماعت اسلامی اور حق دو تحریک کی جانب سے مکمل حمایت کا اعلان کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے مسئلے پر جماعت اسلامی کی جانب سے 14 اپریل کو اسلام آباد میں قومی کانفرنس بلائی جا رہی ہے، جس میں تمام سیاسی قیادت کو شرکت کی دعوت دی جا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 28 MAR 2025

Page No. 17

بلوچ خواتین کے دوپٹے کھینچنا منظم ریاستی پالیسی کا حصہ ہے، گزین مری

بلوچستان میں آپریشن کبھی رکا ہی نہیں، ریاستی جبر ہمیشہ کسی نہ کسی شکل میں جاری رہا ہے، بیان

کوہلو (پ ر) سابق صوبائی وزیر داخلہ گزین خان مری نے بلوچستان کی موجودہ صورتحال پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچ خواتین پر تشدد، ان کے دوپٹے کھینچے، گرفتاریوں اور نہتے شہریوں پر فائرنگ کا سلسلہ ایک منظم ریاستی پالیسی کا حصہ بن ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہلا واقعہ نہیں، اور نہ ہی یہ سلسلہ یہاں ختم ہوگا، بلوچ عوام گزشتہ کئی دہائیوں سے ایسی ریاستی کارروائیوں کا سامنا کر رہے ہیں۔ گزین خان مری نے مزید کہا کہ بلوچ عوام پر جبر کی تاریخ بہت پرانی ہے۔ انہوں نے نواب نوروز خان کی شہادت، بھٹو دور میں مری قبائل پر بمباری، بلوچ خواتین کی تذلیل، مشرف کے دور میں ماورائے عدالت قتل اور مسخ شدہ لاشوں کی برآمدگی جیسے واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ریاستی جبر مختلف ادوار میں کسی نہ کسی شکل میں جاری رہا ہے اور آج بھی جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ نسل سرداروں، نوابوں اور جاگیرداروں کی گرفت سے نکل چکی ہے۔ آج کا بلوچ نوجوان کسی روایتی قبائلی قیادت پر انحصار نہیں کرتا بلکہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ جیسی تعلیم یافتہ قیادت کو ترجیح دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ نوجوان صوبائی خودمختاری کے مطالبے سے آگے بڑھ کر مکمل نجات کی بات کر رہے ہیں۔ گزین خان مری نے بلوچ یکجہتی کمیٹی (BYC) کے پُرامن احتجاجوں پر ہونے والے کریک ڈاؤن کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ لاپتہ افراد کے لواحقین صرف اپنے پیاروں کی بازیابی یا ان کے بارے میں معلومات کا مطالبہ کر رہے ہیں، لیکن ریاست ان مظاہروں کو دبانے کے لیے خواتین پر تشدد، آنسو گیس اور گرفتاریوں جیسے حربے اپنا رہی ہے۔ بلوچستان میں جاری سیکورٹی آپریشنز کے حوالے سے گزین خان مری نے کہا کہ یہ کوئی نیا معاملہ نہیں، بلکہ بلوچستان میں آپریشن کبھی رکا ہی نہیں، جو کسی نہ کسی شکل میں ہمیشہ جاری رہا ہے۔

بلوچستان کے حالات، پرنس عمر احمد زئی نے جرگہ طلب کرلیا

کوئٹہ (پ ر) پرنس آغا عمر جان احمد زئی نے بلوچستان کے موجودہ حالات، واقعات، خواتین کی بے حرمتی، بلوچ ننگ و ناموس کے حوالے بلوچ، پشتون اور ہزارہ قبائل کے سربراہان کا اجلاس 16 اپریل اتوار کو قلات ہاؤس کوئٹہ میں طلب کیا ہے۔

بلوچ یکجہتی کمیٹی کے تمام گرفتار رہنماؤں کو رہا کیا جائے، تحریک انصاف

ملک حالت جنگ میں ہے، بی این پی کے لانگ مارچ کی حمایت کرتے ہیں، بیان

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف، بلوچستان نیشنل پارٹی کے لانگ مارچ کی مکمل حمایت کرتی ہے تحریک انصاف ہر مظلوم کا ساتھ اور ظالم کے سامنے چٹان بن کر کھڑی ہے۔ ماہ رنگ بلوچ سمیت ملک بھر گرفتار بلوچ یکجہتی کمیٹی کے ممبران کو رہا کر کے اس گمبھیر صورتحال سے بچا جا سکتا ہے۔ یہ بات پاکستان تحریک انصاف کے بیان میں کہی گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ ملک اس وقت حالت جنگ میں ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم سب نے مل کر ملک کو مزید نقصان و تباہی سے بچانا ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کی سیاست کا محور ذات، پات، قومیت و سیاست سے بالاتر ہو کر مظلوم کا ساتھ دیکر ظالم کو روکنا، آئین و قانون کی بالادستی، جمہوریت کی بقا اور آزادی اظہار رائے ہے لیکن بد قسمتی اس وقت ملک میں ان تمام سنہری اصولوں کا قتل ہو رہا ہے جس کی منزل و اختتام صرف اور صرف تباہی ہے انہوں نے بیان میں کہا کہ پاکستان تحریک انصاف بلوچستان نیشنل پارٹی کے لانگ مارچ کی مکمل حمایت کرتی ہے۔

ڈاکٹر اور بے گناہ افراد کو دھماکے میں شہید کرنا المیے سے کم نہیں، پشتونخوا نیپ

تمام نظر بند خواتین اور عثمان اچکزئی کو رہا اور تشدد میں ملوث اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے بیان میں بڑیچ مارکیٹ کے قریب بم دھماکے میں کینسر کے ممتاز معالج ڈاکٹر مہر اللہ ترین سمیت دیگر افراد کے شہید اور درجنوں کے زخمی ہونے کے المناک اور دہشت گردانہ واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے اسے دہشت گردی کا بدترین واقعہ قرار دیا گیا ہے جس میں معصوم اور بے گناہ عوام کا قتل عام کیا گیا ہے۔ فارم 47 کی حکومت کے ناروا اقدامات سے حالات دن بدن خراب ہو رہے ہیں اور اس واقعے میں ایک مسیحا ڈاکٹر کا شہید ہونا کسی المیے سے کم نہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ غیر نمائندہ وفاقی و صوبائی حکومتوں کے مسلط ہونے کے بعد سے ملک اور صوبے کے عوام کو مسلسل اذیت ناک، بدامنی، لاقانونیت اور جعلی دہشت گردی کا سامنا ہے اور ان نام نہاد غیر نمائندہ حکومتیں عوام کے سر و مال اور عزت کے تحفظ میں مسلسل ناکام ہیں۔ بیان میں دہشت گردی کے حملے میں شہید ہونے والے افراد کے اہل خانہ سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا گیا کہ اُن کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ بیان میں زخمیوں کو فوری علاج کے بندوبست کرنے پر زور دیا گیا ہے۔

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے بیان میں کوئٹہ کے سوشل میڈیا ایکٹیوسٹ اور نوجوان صحافی عثمان اچکزئی کو دکان سے اغوا کرنے اور احسان اللہ کاکڑ پر صدر پولیس تھانے میں تشدد جیسے عوام دشمن اقدامات کی مذمت کی گئی۔ بیان میں عثمان اچکزئی کو ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی جانب سے کالے قانون تھری ایم پی او کے تحت نظر بند کرنے کے عوام دشمن اقدام کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا گیا ہے کہ حکومت فی الفور صحافی عثمان اچکزئی کو رہا کرے اور احسان اللہ کاکڑ پر تشدد کرنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ بیان میں کہا گیا کہ حکومت اور ریاستی ادارے اب اتنی بوکھلاہٹ اور اوچھے ہتھکنڈوں پر اتر آئے ہیں کہ انہیں ہر کسی سے خطرہ محسوس ہو رہا ہے۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی کی خواتین کی گرفتاریوں نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ پنجاب کے استعماری حکمران طبقے نے پشتون اور بلوچ عوام کے خلاف کھلی جارحیت کی پالیسی اپنا لی ہے۔ تاہم، تاریخ گواہ ہے کہ ایسے فاشزم کو آخرکار شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ بیان میں مطالبہ کیا گیا کہ تمام نظر بند خواتین سمیت عثمان اچکزئی کو فوری طور پر رہا کیا جائے اور میڈیا ایکٹیوسٹ احسان اللہ کاکڑ پر بے جا تشدد کرنے والے پولیس افسران و اہلکاروں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Baakhabar Quetta

Bullet No. 3 Dated: 28 MAR 2025 Page No. 18

طاقت اور جبر سے قوموں کو متحد نہیں کیا جا سکتا، نواب اسلم رئیسانی

میر غوث بخش بزنجو کا سپریم کورٹ آف پاکستان کے سامنے بیان 1975 مجھے تسلیم کرنا ہوگا کہ برتر طاقت کے استعمال سے ریاستی سرحدوں کو برقرار رکھنا غلاموں کو جکڑ کر قابو میں رکھنا ممکن ہے

قومیں تاریخی عمل کے دوران مشترکہ مفادات کے احساس رضا کارانہ اتحاد ایک دوسرے کے حقوق کا احترام اور بھائی چارے کی محبت سے وجود میں آتی ہیں، ایکس پر بیان

کوئٹہ (یو این اے) سابق وزیراعلیٰ بلوچستان چیف آف ساراوان نواب محمد اسلم رئیسانی نے سماجی رابطے کے ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ میر غوث بخش بزنجو کا سپریم کورٹ آف پاکستان کے سامنے بیان، 1975. مجھے تسلیم کرنا ہوگا کہ برتر طاقت کے استعمال سے ریاستی سرحدوں کو برقرار رکھنا، یہاں تک کہ نئے علاقے حاصل کرنا، نوآبادیات یا غلاموں کو زنجیروں میں جکڑ کر مخصوص تاریخی ادوار تک قابو میں رکھنا ممکن ہے۔ لیکن تم سنگینوں، قتل و غارت، موت اور تباہی کے ذریعے بھائی چارہ پیدا نہیں کر سکتے۔ تم طاقت کے ذریعے ایک متحد قوم تشکیل نہیں دے سکتے۔ قومیں تاریخی عمل کے دوران مشترکہ مفادات کے احساس، رضا کارانہ اتحاد، ایک دوسرے کے حقوق کے اعتراف، باہمی احترام اور بھائی چارے کی محبت کے ذریعے ابھری اور وجود میں آئی ہیں۔ سنگین اور گولیاں کسی متحد قوم کو جنم نہیں دے سکتیں، وہ صرف اس مقصد کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا سکتی ہے۔ ﷺ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 28 MAR 2025

Page No. 13

بلوچستان میں دہشتگردی، کوئٹہ میں دھماکہ، مختلف علاقوں میں فائرنگ، ڈاکٹر اور پولیس اہلکار سمیت 13 افراد شہید، 30 زخمی

صوبائی دارالحکومت کے علاقے ڈبل روڈ پر موٹر سائیکل میں نصب ریموٹ کنٹرول بم دھماکے کے نتیجے میں ڈاکٹر سمیت 3 افراد جاں بحق جبکہ پولیس اہلکاروں سمیت 22 افراد زخمی ہو گئے

کلمت کے مقام پر نامعلوم دہشت گردوں نے ناکہ بندی کر کے گوادر سے کراچی جانے والی مسافر بس سے 6 افراد کو شناختی کارڈ چیک کرنے بعد نیچے اتار کر فائرنگ کر کے قتل کر دیا حملہ آور فرار

مشکے سے لیویز اہلکار سمیت 4 افراد کی تشدد اور گولیوں سے چھلنی نعشیں برآمد، مستونگ میں کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر مسلح افراد نے فائرنگ کر کے سی ٹی ڈی آفیسر کو شہید جبکہ ایک اہلکار کو زخمی کر دیا

ناگ لیویز تھانہ پر مسلح افراد کا حملہ سرکاری اسلحہ اور گاڑی لیکر فرار ہوگئے، ڈپٹی کمشنر چاغی کی رہائشگاہ پر نامعلوم افراد کی فائرنگ، کیچ میں سیکورٹی فورسز کے کیمپ پر دہشتگردوں کا راکٹوں سے حملہ

بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کے پیش نظر محکمہ پولیس کے اہلکاروں کی چھٹیاں منسوخ الرٹ رہنے کی ہدایت، محکمہ صحت کا ڈاکٹرز، نرسنگ اسٹاف اور پیرامیڈیکس کو ڈیوٹیوں پر حاضر رہنے کا حکم

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + این این آئی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے علاقے ڈبل روڈ پر موٹر سائیکل میں نصب ریموٹ کنٹرول بم دھماکے کے نتیجے میں ڈاکٹر سمیت 3 افراد جاں بحق جبکہ پولیس اہلکاروں سمیت 22 افراد زخمی ہوگئے دھماکے سے موٹر سائیکل تباہ ہوگئی جبکہ 2 گاڑیوں، 3 موٹر سائیکلوں اور نزدیکی دکانوں کو شدید نقصان پہنچا پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کے گنجان آباد علاقے ڈبل روڈ پر مددگار پولیس 15 کی گاڑی گزر رہی تھی کہ سڑک کے کنارے کھڑی موٹر سائیکل میں نصب دھماکہ خیز مواد زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کی .... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

آواز دور دور تک سنی گئی دھماکے سے موٹر سائیکل میں آگ بھڑک اٹھی اور موٹر سائیکل مکمل طور پر تباہ ہوگئی دھماکے سے پولیس کی گاڑی کو شدید نقصان پہنچا اور قریب سے گزرنے والی گاڑی کے شیشے ٹوٹ گئے دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، سیکورٹی فورسز کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں علاقے کو گھیرے میں لیکر زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا دھماکے میں 3 افراد ڈاکٹر مہراللہ ترین، جبار اور حضرت میر جاں بحق ہوگئے جبکہ دھماکے میں 22 افراد زخمی ہوئے جن میں احمد جان، سرگل، جمیل، محمد حسین، شفیق احمد، محمد دانش، مہراللہ، عبدالرازق، نصیب اللہ، حیات اللہ، عطا اللہ، نصیب اللہ، حبیب اللہ، بلال، جبار، کامران، خلیل احمد، نور احمد، انعام اللہ، فراز، یاسین، ذبیح اللہ شامل ہیں۔ زخمیوں کو ٹراما سینٹر منتقل کیا گیا ہسپتال میں ایمرجنسی نافذ کر کے تمام ڈاکٹرز پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر عملے کو طلب کرلیا گیا میڈیکل ڈائریکٹر ٹراما سینٹر ڈاکٹر ارباب کامران زخمیوں کو طبی امداد دینے کی نگرانی کرتے رہے پولیس کے مطابق دھماکہ خیز مواد موٹر سائیکل میں نصب کیا گیا تھا اور دھماکہ ریموٹ کنٹرول کے ذریعے کیا گیا تھا دھماکے میں دو سے تین کلوگرام بارودی مواد استعمال کیا گیا تھا جس میں بال بیرن اور بارودی مواد شامل تھا نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کردی گئیں مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔ بلوچستان کے مختلف علاقوں میں تشدد کے واقعات میں ایک سی ٹی ڈی افسر سمیت 10 افراد جاں بحق جبکہ 8 زخمی ہوگئے، دہشت گردوں نے بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب بولان، مستونگ، کیچ اور گوادر سمیت مختلف اضلاع میں اہم قومی شاہراہوں کی ناکہ بندی کر کے متعدد گاڑیوں کو نذر آتش کردیا۔ ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمان کے مطابق گوادر سے تقریباً 160 کلومیٹر دور اوڑہ کے نزدیک کلمت کے مقام پر نامعلوم دہشت گردوں نے ناکہ بندی کر کے گوادر سے کراچی جانے والی مسافر بس سے 6 افراد کو شناختی کارڈ چیک کرنے بعد نیچے اتار کر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں 5 افراد جاں بحق جبکہ ایک زخمی ہوگیا ایس ایس پی کیچ زہری نے بتایا کہ جبکہ گوادر سے متعلق کیچ میں بھی عسکریت پسندوں نے سیکورٹی فورسز کے کیمپ پر

گرینڈ لانچروں سے حملہ کیا جس میں سے دو گرینیڈ ایک رہائشی کوارٹر پر گرنے سے میاں، بیوی اور انکے تین بچے زخمی ہوگئے۔ بلوچستان کے علاقے مشکے سے لیویز نے لیویز اہلکار سمیت 4 افراد کی تشدد اور گولیوں سے چھلنی نعشیں قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچادیاں کیچ کے ڈپٹی کمشنر بشیر بڑیچ نے بتایا کہ مسلح افراد نے کیچ کے علاقے تجابان میں گوادر پورٹ سے افغانستان کھاد لے جانے والی تین گاڑیوں کو بھی نذر آتش کردیا دوسری جانب کچھی، مستونگ اور قلات کے علاقوں میں بھی مسلح افراد نے قومی شاہراہوں پر ناکہ بندی کر کے مسافر گاڑیوں کی چیکنگ کی مستونگ کے علاقے میں کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر چوتو کے مقام پر مسلح افراد نے فائرنگ کر کے سی ٹی ڈی پولیس کے ایک آفیسر اے ایس آئی کو ہلاک جبکہ ایک اہلکار کو زخمی کردیا دونوں اہلکار نجی گاڑی میں قلات جارہے تھے جبکہ مسلح افراد پنجاب سے تعلق رکھنے والے 2 ڈرائیوروں کو اغواء کر کے اپنے ہمراہ لے گئے۔ ڈپٹی کمشنر چاغی کی رہائشگاہ پر نامعلوم مسلح افراد فائرنگ کر کے فرار ہوگئے پولیس کے مطابق گزشتہ شب ڈپٹی کمشنر چاغی کی رہائشگاہ پر نامعلوم افراد مین گیٹ پر نامعلوم افراد فائرنگ کر کے فرار ہوگئے تاہم کسی قسم کے جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی پولیس اور لیویز کے عملے نے علاقے کو گھیرے میں لیکر سرچ آپریشن کردی۔ واشک ناگ لیویز تھانہ پر مسلح افراد نے حملہ کر کے سرکاری اسلحہ اور گاڑی اپنے قبضہ میں لیکر فرار ہوگئے۔ لیویز ذرائع کے مطابق گزشتہ شب واشک کے سب تحصیل ناگ میں لیویز تھانے پر مسلح افراد نے حملہ کردیا جسکے نتیجے میں کوئی جانی نقصان تو رپورٹ نہیں ہوا البتہ مسلح افراد ناگ لیویز تھانہ کے عملے سے 5 عدد ایس۔ایم۔جی رائفل اور ایک سرکاری گاڑی پر قبضہ کر کے اپنے ساتھ لے گئے۔ دریں اثنا بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال کے پیش نظر محکمہ پولیس کی عید کی چھٹیاں منسوخ کردی گئیں۔ حکام کے مطابق تمام پولیس اہلکاروں کو الرٹ رہنے کی ہدایت جاری کردی گئی ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ ناخوشگوار واقعے سے نمٹا جا سکے۔ سیکورٹی خدشات کے باعث صوبے بھر میں پولیس کی تعیناتی بڑھادی گئی ہے، جبکہ اہم مقامات اور عوامی اجتماعات پر کڑی نگرانی کی جارہی ہے۔ محکمہ صحت بلوچستان نے عید کے موقع پر تمام ڈاکٹرز، نرسنگ اسٹاف اور پیرامیڈیکس کی چھٹیاں منسوخ کردی ہیں، اور انہیں دوران عید اپنی ذمہ داریاں انجام دینے کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ سرکاری اعلامیے کے مطابق تمام طبی عملے کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے متعلقہ اسپتالوں اور مراکز صحت میں حاضری یقینی بنائیں۔ محکمہ صحت نے میڈیکل سپرنٹنڈنٹس سمیت تمام انتظامی افسران کو سختی سے تاکید کی ہے کہ ان احکامات پر عملدرآمد کرایا جائے تاکہ عوام کو طبی سہولیات کی بلاتعطل فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔ اس فیصلے کا مقصد عید کے دوران کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنا اور اسپتالوں میں مریضوں کو فوری طبی امداد فراہم کرنا ہے۔ محکمہ صحت نے واضح کیا ہے کہ کسی بھی غیر حاضری یا کوتاہی کی صورت میں سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی

AZADI QUETTA

ناصر آباد میں پولیس اسٹیشن نذر آتش

تربت (بیورو رپورٹ) ناصر آباد میں پولیس اسٹیشن نذر آتش اطلاع کے مطابق نامعلوم مسلح افراد نے ناصر آباد میں پولیس اسٹیشن پر حملہ کیا اور اسٹیشن کو آگ لگا کر جلا دیا۔ غیر مصدقہ ذرائع کے مطابق حملہ آور پولیس اسٹیشن سے سرکاری اسلحہ بھی اپنے ہمراہ لے گئے۔۔

وزیراعلیٰ کی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی کے والد انتقال کر گئے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) نصیرآباد ڈویژن کے معروف قبائلی وسیاسی شخصیت سردار بہرام خان بلیدی رضا الٰہی سے انتقال کر گئے مرحوم صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی اور میر عطاء اللہ بلیدی کے والد تھے جن کی تدفین باری شاخ گوٹھ سردار بہرام میں کی جائے گی علاوہ ازیں سابق صوبائی وزراء میر سکندر علی عمرانی، (بقیہ نمبر 39 صفحہ نمبر 7 پر

میر عبدالماجد ابڑو، میر عبدالغفور لہڑی، میر شوکت علی بنگلزئی، پریس کلب کے سابق صدر ایوب بھٹو سمیت دیگر نے سردار بہرام خان بلیدی کی ناگہانی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے سوگوار خاندان سے اظہار تعزیت کی ہے اور مرحوم کے بلند درجات اور انکی مغفرت کے لیے دعاء کی ہے۔

Century Express Quetta

ڈبل روڈ بم دھماکے نے معروف معالج کی جان لے لی

ڈاکٹر مہراللہ ترین غریب کینسر کے مریضوں کے علاج میں ہمیشہ پیش پیش تھے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈبل روڈ بم دھماکے نے صوبے کے معروف معالج کی جان بھی لے لی، تفصیلات کے مطابق بلوچستان میں کینسر کے علاج کے ماہر ڈاکٹر مہراللہ ترین گزشتہ روز اپنی گاڑی میں سیٹلائٹ ٹاؤن جارہے تھے کہ ڈبل روڈ پر ہونے والے بم دھماکے کی زد میں آگئے جس کے نتیجے میں ڈاکٹر مہراللہ ترین شدید زخمی ہوئے انہیں ہسپتال منتقل کیا گیا تاہم ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہوگئے، ڈاکٹر مہراللہ ترین بلوچستان میں غریب کینسر کے مریضوں کے علاج میں پیش پیش تھے۔

AZADI QUETTA

پنجگور میں نامعلوم افراد کی فائرنگ، کوئٹہ کا رہائشی جاں بحق

پنجگور (این این آئی) پنجگور سیدان میں نامعلوم افراد کی فائرنگ سے کوئٹہ کا رہائشی جاں بحق ہوگیا۔ لیویز کے مطابق قدرت اللہ ولد لالک اپنے ذاتی گاڑی پر تربت سے تیل لوڈ کر کے پنجگور کے راستے کوئٹہ جارہا تھا کہ سیدان کے علاقے میں جمعرات کی صبح نامعلوم افراد نے انکی گاڑی پر فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں (بقیہ نمبر 38 صفحہ نمبر 7 پر

وہ جاں بحق ہوگئے جبکہ دوسرا ساتھی معجزانہ طور پر محفوظ رہا لیویز نے نعش کو ہسپتال منتقل کردی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش کوئٹہ روانہ کردی گئی۔

ڈپٹی کمشنر چاغی کی رہائشگاہ پر نامعلوم مسلح افراد فائرنگ کر کے فرار ہوگئے

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر چاغی کی رہائشگاہ پر نامعلوم مسلح افراد فائرنگ کر کے فرار ہوگئے پولیس کے مطابق گزشتہ شب ڈپٹی کمشنر چاغی کی رہائشگاہ پر نامعلوم افراد مین گیٹ پر نامعلوم افراد فائرنگ کر کے فرار ہوگئے تاہم کسی قسم کے جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی پولیس اور لیویز کے عملے نے علاقے کو گھیرے میں لیکر سرچ آپریشن کردی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 28 MAR 2025 Page No. 26

بلوچستان میں پرتشدد واقعات میں سی ٹی ڈی آفیسر سمیت 10 افراد جاں بحق، 8 زخمی ہو گئے

گوادر میں کلمت کے مقام پر نامعلوم دہشت گردوں نے ناکہ بندی کر کے گوادر سے کراچی جانے والی مسافر بس سے 6 افراد کو شناختی کارڈ چیک کرنے بعد فائرنگ کر کے پانچ کو قتل کر دیا

کیچ میں سیکورٹی فورسز کے کیمپ پر گرینڈ لانچروں سے حملے میں دو گرینڈ ایک رہائشی کوارٹر پر گرنے سے میاں، بیوی اور انکے تین بچے زخمی ہو گئے، مشکے سے لیویز اہلکار سمیت 4 افراد کی نعشیں برآمد

کیچ کے علاقے تجابان میں گوادر پورٹ سے افغانستان کھادلے جانے والی تین گاڑیوں کو نذر آتش مستونگ میں مسلح افراد کی فائرنگ سے سی ٹی ڈی پولیس آفیسر جاں بحق، ایک اہلکار زخمی ہوگیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں تشدد کے واقعات میں ایک سی ٹی ڈی افسر سمیت 10 افراد جاں بحق جبکہ 8 زخمی ہو گئے، دہشت گردوں نے بدھ اور جمعرات کی درمیان شب بولان، مستونگ، کیچ اور گوادر سمیت مختلف اضلاع میں اہم قومی شاہراہوں کی ناکہ بندی کر کے متعدد گاڑیوں کو نذر آتش کر دیا۔ ڈپٹی کمشنر گوادر حمود الرحمان کے مطابق گوادر سے تقریبا 160 کلومیٹر دور اوڑہ کے نزدیک کلمت کے مقام پر نامعلوم دہشت گردوں نے ناکہ بندی کر کے گوادر سے کراچی جانے والی مسافر بس سے 6 افراد کو شناختی کارڈ چیک (بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر 2 پر)

کرنے بعد نیچے اتار کر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں 5 افراد جاں بحق جبکہ ایک زخمی ہو گیا ایس ایس پی کیچ رزہری نے بتایا کہ جبکہ گوادر سے متعلق کیچ میں بھی عسکریت پسندوں نے سیکورٹی فورسز کے کیمپ پر گرینڈ لانچروں سے حملہ کیا جس میں سے دو گرینڈ ایک رہائشی کوارٹر پر گرنے سے میاں، بیوی اور انکے تین بچے زخمی ہو گئے۔ بلوچستان کے علاقے مشکے سے لیویز نے لیویز اہلکار سمیت 4 افراد کی تشدد اور گولیوں سے چھلنی نعشیں قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا دیاں کیچ کے ڈپٹی کمشنر بشیر بڑیچ نے بتایا کہ مسلح افراد نے کیچ کے علاقے تجابان میں گوادر پورٹ سے افغانستان کھاد لے جانے والی تین گاڑیوں کو بھی نذر آتش کر دیا دوسری جانب کچھی، مستونگ اور قلات کے علاقوں میں بھی مسلح افراد نے قومی شاہراہوں پر ناکہ بندی کر کے مسافر گاڑیوں کی چیکنگ کی مستونگ کے علاقے میں کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر چوتو کے مقام پر مسلح افراد نے فائرنگ کر کے سی ٹی ڈی پولیس کے ایک آفیسر اے ایس آئی کو ہلاک جبکہ ایک اہلکار کو زخمی کر دیا دونوں اہلکار نجی گاڑی میں قلات جا رہے تھے جبکہ مسلح افراد پنجاب سے تعلق رکھنے والے 2 ڈرائیوروں کو اغواء کر کے اپنے ہمراہ لے گئے

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 5
Dated: 28 MAR 2025
Page No. 21

Regulating Internet in Balochistan

Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on the need to regulate internet services in the province has sparked an important debate on the dual nature of digital connectivity its potential for progress and its misuse by hostile elements. While the internet is an indispensable tool for education, communication, and economic growth, its unregulated use can also become a weapon in the hands of anti-state actors seeking to destabilize society. The Chief Minister's call for a balanced approach to internet governance is not just timely but essential for ensuring both security and development in Balochistan. In an era where the internet has become the bedrock of communication, education, and connectivity, the significance of responsible regulation cannot be overstated. Recently, Balochistan's Chief Minister, Mir Sarfraz Bugti, underscored the necessity of regulating internet services in a meeting that underscored a dual responsibility: leveraging the power of the digital landscape for positive engagement while safeguarding the youth from manipulative narratives. His remarks offer a critical insight into the complexities surrounding internet governance, especially in a province like Balochistan, which faces unique challenges. Chief Minister Bugti's stance regarding internet services reflects a pragmatic approach to a complex issue. While critics may argue that internet restrictions could stifle freedoms, the reality in Balochistan demands precautionary measures to prevent exploitation by hostile forces. The ultimate goal should be a secure, connected, and prosperous Balochistan where technology serves as a tool for progress rather than a weapon of destabilization.

The provincial government's next steps particularly the proposed IT policy will be crucial in achieving this balance. If implemented wisely, regulated internet access can protect the province's interests while paving the way for a brighter, more stable future. The meeting chaired by Chief Minister Bugti included various stakeholders from the IT department, cellular operators, and government officials, signifying a collaborative approach in tackling the raised concerns. Bugti's directive to formulate a comprehensive policy for the regulation of internet services is both timely and essential. By framing a policy that considers the specific socio-political landscape of Balochistan, the government could potentially harness the benefits of modern technology such as real-time satellite monitoring for critical purposes ranging from law enforcement to agricultural improvements and disaster management. Indeed, the proposition of using technology for advancing governance illustrates an understanding of how IT can enhance transparency and efficiency in public affairs. By integrating the IT sector into governance, bureaucratic processes can be streamlined, allowing for a more responsive and accountable administration. The chief minister's vision hints at a future where technology not only addresses immediate governance challenges but also serves as a catalyst for economic development and modernization in the region.

CamScanner

Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 5 Dated: 28 MAR 2025 Page No. 22

Mr. Bugti placed emphasis on the empowerment of youth, a demographic that holds immense potential for driving change. However, the threat posed by misinformation on digital platforms cannot be overlooked youth are particularly susceptible to radicalization when exposed to distorted narratives. As such, the call for protective measures against misleading content on social media is a necessary step. This would not only cushion the youth from harmful influences but also facilitate the creation of counter-narratives that promote national integrity and communal harmony.

Involvement of the Pakistan Telecommunication Authority (PTA) in drafting comprehensive proposals is a notable step towards operationalizing this vision. By soliciting detailed recommendations and actively engaging in dialogue with the relevant stakeholders, the government is effectively taking a participatory route. This could lead to well-rounded policies that recognize the nuances of Balochistan's social fabric while addressing the overarching need for security and stability. As Balochistan navigates this path, it is essential for the government to remain vigilant about overreach. While regulation is vital, it should not evolve into censorship or restrict freedom of expression. Finding a balance between ensuring the safety and well-being of citizens and preserving democratic values is crucial. A regulatory framework that educates users about responsible internet usage while deterring harmful activities can yield positive outcomes without infringing upon fundamental rights.

Chief Minister Mir Sarfraz Bugti's initiative to regulate internet services in Balochistan speaks volumes about the government's commitment to harnessing technology for the greater good. By pursuing a policy that prioritizes youth engagement and addresses the challenges posed by misinformation, the province stands to benefit both socially and economically. For Balochistan, the internet should not merely be a conduit for information but a catalyst for empowerment and progressive change. The road ahead will undoubtedly be challenging, but with focused regulatory measures and a commitment to transparency, Balochistan can pave the way for a brighter, more connected future.

Balochistan, facing unique challenges, including militancy, separatist movements, and external propaganda aimed at radicalizing the youth. Social media platforms, despite their benefits, have increasingly been exploited to spread disinformation, incite violence, and promote anti-state narratives. Chief Minister Bugti rightly pointed out that while the internet is crucial for education and training, unchecked access allows malign elements to manipulate young minds, pushing them toward destructive ideologies. The concerns raised are not without precedent. Globally, governments have imposed temporary internet restrictions in conflict zones to curb misinformation and coordinate security operations. Pakistan itself has witnessed instances where social media was used to organize violent protests or spread fake news during sensitive times. Balochistan, given its geopolitical significance and history of unrest, cannot afford to let digital spaces become breeding grounds for chaos. Regulated internet access does not mean blanket censorship. Instead, it should involve structured policies that block harmful content while ensuring uninterrupted access to educational and developmental resources. The Chief Minister's directive to the Pakistan Telecommunication Authority PTA to propose comprehensive measures indicates a move toward a nuanced strategy one that balances security needs with digital inclusion.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated 28 MAR 2025

Page No. 23

Delay in projects' funding

Balochistan lags far behind in development as compared to other provinces of the country. There are many factors that contribute to the lack of development of Balochistan in which one of the main factors is the federal government's inattention towards Balochistan. Development projects are announced for Balochistan but timely release of funds is a serious issue. The Senate Standing Committee on Planning, Development, and Special Initiatives, chaired by Senator Quratulain Marri at the Parliament House highlighted that development projects in Balochistan face unnecessary delays in fund releases, leading to cost and time overruns. Representatives from the Balochistan government revealed that delays in fund releases force revisions in project costs, ultimately burdening the province. They urged the federal government to ensure timely provision of funds. The Ministry of Finance informed the committee that it had received 30 project proposals under the PSDP 2024-25. Out of a cumulative authorisation of Rs51.548 billion issued by the Ministry of Planning for provincial PSDP projects up to the third quarter, Rs13.254 billion was allocated for Balochistan, with Rs9.692 billion released so far. Officials explained that Rs1.2 billion had already been disbursed for prioritised projects in Balochistan during the third quarter, while an additional Rs3.4 billion is expected to be released within the next two to three weeks. Balochistan officials cited the example of the Gwadar Development Authority Business Plan (PSDP-254), approved by Ecnec in 2010 with an estimated cost of Rs25 billion. Only Rs12 billion has been released so far, and the project remains stalled due to insufficient funding. The committee chairperson directed relevant authorities to submit a detailed plan, expenditure report, and remaining fund requirements in the next meeting. Additionally, the committee called for the release of funds for all pending PSDP projects in Balochistan and requested copies of the National Economic Council (NEC) decisions regarding the financial burden-sharing mechanism between the federal and provincial governments. To address the grievances of Balochistan it is essential that the federal government pay extra ordinary focus towards development of Balochistan which is facing underdevelopment in all its sectors including that of infrastructure, road network, agriculture, irrigation, education and health. The pace of work on Quetta Karachi (N-25) national highway is extremely slow despite the fact that timely completion of this project is very important. Likewise, there are many other development projects, including that of construction of dams which are facing shortage of funds. It is essential that the federal government must pay due attention towards Balochistan's development and ensure release of funds for development projects timely so that the projects could be completed within a set period.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 28 MAR 2025

Page No. 24

بلوچوں کے حقوق اور خوشحالی کے دشمن کون؟

جستجو

☆☆☆

ایس اے زاہد

اب بہت کچھ واضح ہوتا جارہا ہے کہ دہشت گردوں کے سہولت کار کون اور کہاں ہیں۔ یہ بھی کہ بلوچستان کے عوام کے حقوق و خوشحالی اور وہاں ترقی کی راہ میں رکاوٹیں ڈالنے والے کون ہیں اور انکے مقاصد کیا ہیں۔ ریاست کو للکارنے والوں اور دہشت گردوں کا ایجنڈا ایک ہے۔ یہ حقوق کے نام پر سادہ لوح عوام کو مشتعل کرتے ہیں پھر احتجاج کے نام پر ان احتجاجیوں کی وڈیوز بنا کر بیرون ملک بھیجتے ہیں۔ لاپتہ افراد کے نام پر جھوٹا واویلا کرتے ہیں۔ دہشت گرد دوسرے صوبوں کے مزدوروں اور مسافروں کو جو بے قصور ہوتے ہیں، قتل کرتے ہیں۔ ان کے ساتھ بلوچستان کے رہنے والے غریب مزدوروں کو بھی بعض اوقات نشانہ بناتے ہیں تاکہ عوام مشتعل ہوکر احتجاجیوں کے ساتھ شامل ہوجائیں۔ یہ بھی دیکھنا چاہئے کہ دہشت گرد خصوصی طور پر ان لوگوں کو نشانہ بناتے ہیں جو بلوچستان میں ترقی کیلئے کسی بھی چھوٹے بڑے منصوبے پر مزدوری کرتے ہوں۔ دہشت گرد اپنے مقامی سہولت کاروں کی مدد سے ایک طرف صوبے میں خوف و دہشت کی فضا قائم رکھنا چاہتے ہیں اور دوسری طرف وہاں منصوبوں کو بند کرا کر بلوچستان کے عوام کی خوشحالی اور ان کے حقوق کا قتل کرتے ہیں۔ بے گناہوں کا خون بہا کر ذاتی اور سیاسی مقاصد کے حصول کی کوشش کرنے والے مفسدین، گمراہ اور انسانیت کے دشمن اور قاتل ہیں۔

بی ایل اے نامی دہشت گرد تنظیم کے حمایتی نہ صرف بلوچستان میں رہتے ہوئے ان کے بعض رشتہ دار ہیں بلکہ ان میں چند سیاستدان، بعض سردار اور بعض میڈیا پرسنز بھی شامل ہیں جو ان کی حمایت کرتے ہیں۔ دراصل یہ ایک پوری چین ہے ورنہ کسی دوسرے شہر سے آکر کسی شہر میں چور چوری نہیں کرسکتے جب تک وہاں ان کے حمایتی اور سہولت کار موجود نہ ہوں چہ جائیکہ پڑوسی ملک کی پناہ میں رہنے والے دہشت گرد بلوچستان کے پہاڑوں اور صحراؤں سے گزر کر کسی سافٹ ٹارگٹ کو نشانہ بنائیں جبکہ یہاں نہ انکے سہولت کار ہوں نہ حمایتی اور خفیہ مقامات پر پناہ دینے والے ہوں۔ ذرائع کے مطابق بلوچستان یکجہتی کمیٹی اور سردار اختر جان مینگل کو اب تک بلوچستان میں دہشت گردوں کے ہاتھوں قتل ہونے والے معصوم اور غریب پاکستانی شہری اور وطن کی حفاظت پر مامور سیکورٹی اداروں کے شہداء نظر نہیں آتے۔ ان لوگوں نے کیا کبھی ان واقعات پر ایک لفظ مذمت کا کہا ہے۔ کیا ان لوگوں نے کبھی دہشت گردوں کے خلاف کوئی احتجاج کیا ہے.... کبھی بھی نہیں!!!

حالیہ دنوں میں بی وائی سی کے مشتعل کئے گئے احتجاجیوں نے ڈسٹرکٹ ہسپتال کوئٹہ پر دھاوا بولا اور وہاں شناخت کیلئے رکھے گئے جعفر ایکسپریس واقعہ میں مارے گئے دہشت گردوں کی لاشوں کو چھین کر ساتھ لے گئے جن میں سے تین لاشوں کو پولیس نے واپس لے کر ہسپتال کے مردہ خانے میں رکھ دیا۔ جعفر ایکسپریس کے اندوہناک واقعہ نے پوری قوم کو اداس کیا لیکن دہشت گردوں کے حمایتوں نے مذمت کا ایک لفظ تک نہیں بولا۔ اسی واقعہ میں مارے گئے دہشت گردوں کی لاشوں کو چھین کر لے جانے والوں کے بارے میں اور کیا ثبوت چاہئے کہ یہی لوگ دہشت گردوں کے قریبی رشتہ دار، حمایتی اور سہولت کار ہیں لیکن شاباش ہے بلوچستان کی بی این پی سمیت کسی سیاستدان اور سردار نے اس کی مخالفت نہیں کی بلکہ سب کی زبانیں بند ہیں۔ یہ نہیں معلوم کہ یہ ڈر اور خوف کی وجہ سے یا کوئی اور معاملہ ہے۔ ریاست کے خلاف بیان بازی پر تو کئی ہر وقت تیار ہوتے ہیں لیکن دہشت گردوں اور ان کے حمایتوں و سہولت کاروں کے خلاف کوئی ایک بیان تک جاری نہیں کرتا۔ حیرت کی بات تو یہ ہے کہ پاکستان کے دیگر صوبوں میں بھی بعض سیاستدان بلوچستان اور کے پی کے میں دہشت گردوں کے خلاف احتجاج تو دور کھل کر کوئی بات نہیں کرتے لیکن اس سے بھی حیرتناک بات یہ ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف کھل کر سیکورٹی اداروں بالخصوص پاک فوج کے ساتھ اس طرح مکمل یکجہتی کا اظہار نہیں کرتے جو پاک فوج کا حق ہے اور بعض تو اس حد تک جاتے ہیں کہ ایسے واقعات کو سیکورٹی لیپس اور ناکامی بیان کرتے ہیں۔

یہ تو شکر ہے کہ ایسے لوگوں کو جو مٹھی بھر ہیں چھوڑ کر باقی پوری قوم پاک فوج اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑی ہے۔ وفاقی حکومت میں شامل بعض لوگ بھی دہشت گردوں اور ان کے حمایتوں و سہولت کاروں کے خلاف پورے ملک خصوصاً بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں آپریشن کی برملا مخالفت کرتے ہیں۔ ایسے تمام سیاستدانوں اور دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے کیا یہ چاہتے ہیں کہ وطن دشمنوں اور بے گناہوں کے قاتلوں اور وطن کے محافظوں کو شہید کرنے والوں کو کھلا چھوڑ دیا جائے کہ جو مرضی کریں اور ان کے خلاف کسی بھی کارروائی کو انسانی حقوق سے جوڑ کر ریاست کو بدنام کرنے کا جھوٹا پروپیگنڈا کیا جائے۔ ایسا تو کبھی نہیں ہوسکتا کہ ملک کو ایسے لوگوں کے رحم و کرم پر چھوڑا جائے۔ پاکستان ان شاء اللہ قائم و دائم رہے گا اور ترقی کا جاری سفر منزل پر پہنچنے تک جاری رہے گا البتہ دہشت گرد جو دین اسلام اور انسانیت کے دشمن ہیں نیست و نابود کردیے جائیں گے لیکن قوم کا یہ سوال ہے جس کا جواب ملنا چاہئے کہ دہشت گردوں کے حمایتوں اور سہولت کاروں کے خلاف عملی اقدامات اور ٹھوس کارروائی کب جائے گی؟ کیا ملک میں مسنگ پرسنز اور انسانی حقوق کے نام پر برپا یہ ڈرامے چلتے رہیں گے جن کا مقصد بیرونی آقاؤں کی خوشنودی اور ڈالرز کمانا ہے۔ اب سوچنے کی گنجائش نہیں ہے بلکہ مزید تاخیر سے ملک کی تباہی (خدانخواستہ) کے ایسے لوگوں کے خواب پورے ہونے کا خدشہ بڑھتا جارہا ہے۔ اب فیصلہ کن کارروائی کا وقت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No.

Dated: 28 MAR 2025

Page No. 25

ناراض بلوچ کو گلے لگایا جائے!

اس وقت ملک کے دو حساس ترین صوبے دہشت گردی کی لپیٹ میں ہیں، یہ دہشت گردی کوئی آج کی بات نہیں ہے، یہ صورتحال کم وبیش چالیس سال سے ہے، اس کی شدت کبھی کم ہو جاتی ہے تو اس میں کبھی اضافہ ہو جاتا ہے، صوبہ خیبر پختون خوا اور صوبہ بلوچستان کی نوبت ایک دوسرے سے قدرے مختلف ہی سہی ،مگر اس میں نشانہ قانون نافذ کرنے والے، عام لوگ اور سیاسی ومذہبی اکابرین ہی رہے ہیں، اس کے سد باب کیلئے کئی آپریشن ہوئے ہیں ،اس کے باوجود دہشت گردوں کا سد باب ہو سکا ہے نہ ہی دہشت گردی سے جان چھوٹ پا رہی ہے، اس کی کیا وجہ ہے کہ اس کا کوئی مستقل حل نکالنے میں حکمران ناکام نظر آتے ہیں، اس کے سیاسی وغیر سیاسی پہلوں پر سنجیدگی سے غور کرنا ہو گا اور اپنی کوتاہیوں کا ازالہ کرتے ہوئے مکالمے کو ہی فروغ دینا ہو گا ،اس صورت میں ہی دہشت گردی کے ساتھ دہشت گردوں پر بھی قابو پایا جاسکے گا اور ملک میں قیام امن لایا جاسکے گا۔

اس میں کوئی دورائے نہیں ہے کہ دہشت گردی، کسی بھی شکل میں ہو، اس کا سب سے زیادہ نقصان سیاسی جدوجہد کو ہی ہوتا ہے، لیکن اگر سیاسی عمل کے نام پر غیر منتخب نمائندہ لوگوں کو ہی منتخب نمائندے کے طور پر مسلط کیا جائے گا تو، عوامی تائید حاصل ہوگی نہ ہی کسی مسئلے کا حل نکالا جاسکے گا، بلوچستان اور خیبر پختون خوا کی صورتحال کی ذمہ دار جہاں سیاسی قوتیں ہیں ،وہیں غیر سیاسی فیصلے بھی کارفرما رہے ہیں، اس حد تک صوبے کے حکمران پوری طرح ذمہ دار ہیں کہ پچھلی تین چار دہائیوں میں جو اربوں

روپے کے پیکیج یا ترقیاتی فنڈز کے نام پر آتے رہے ہیں، اس کا درست استعمال ہوا نہ ہی کوئی منصوبہ سازی کی جاتی رہی ہے، یہ فنڈ کچھ بیورو کریٹس کے گھروں سے برآمد ہوئے اور کچھ لاپتہ ہو گئے ،اس کا کوئی حساب لینے والا ہے نہ کوئی حساب دے رہا ہے تو اس کے خلاف احتجاج ہی ہوگا اور تشدد میں اضافہ بھی ہوگا۔

بلوچستان میں تک طرف سیاسی مزاحمتی تحریک جاری ہے تو دوسری جانب کچھ لوگ ملک مخالف قوتوں کے ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں، اس گھمبیر اور حساس صورتحال کے پیش نظر صوبائی حکومت نے ساری منفی سرگرمیوں میں ملوث سرکار و غیر سرکاری ملازمین کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ کیا ہے اور تمام کمشنروں اور ضلعی افسروں کو احکامات جاری کیے ہیں کہ ایسے ملازمین کی نشاندہی کی جائے اور انہیں قانون کی گرفت میں لایا جائے، اس طرح کے فیصلے پہلے بھی کیے جاتے رہے ہیں، ایک بار پھر کیے جا رہے ہیں، لیکن اس سے امن وآمان آئے گا نہ ہی ریاست کی رٹ قائم ہو پائے گی، جب تک کہ مسئلہ کی جڑ کو نہیں پکڑا جائے گا اور اس کا تدارک نہیں کیا جائے گا، یہ دہشت گردی کے خلاف جنگ ریاست کے ہر ادارے اور ہر فرد کی جنگ ہے، اس جنگ کو سب نے مل کر ہی لڑنا ہے، لیکن اگر خود ہی تفریق پیدا کی جائے گی تو معاملات سلجھنے کے بجائے مزید بگڑتے ہی چلے جائیں گے۔

ہمیں ایسے حالات سے پہلے بھی واسطہ پڑ چکا ہے، ان سے ہی سبق سیکھنا چاہیے اور اس کو ایک بار پھر نہیں دہرانا چاہیے، بلوچستان میں روز اول سے ہی سیاسی مزاحمتی تحریک جاری ہے، سیاستدانوں اور سیاسی پارٹیوں کا مطالبہ رہا ہے کہ بلوچستان کے عوام کو حق حاکیت اور ساحل ووسائل پر اختیار دیا جائے، یہ کوئی ایسا مطالبہ نہیں ہے کہ اس پر سنجیدگی اختیار نہ کی جائے اور اس پر سنجیدگی سے غور نہ کیا جائے، لیکن اگر کوئی آگے بڑھنے کی کوشش کرتا ہے تو اس کو سیاسی پارٹیوں کے تعاون سے روکا جاسکتا ہے ،اس معاملے میں طاقت کے استعمال، تادیبی ضابطوں اور سخت کارروائیوں سے گریز ہی کرنا چاہیے، بلوچستان کے ناراض لوگوں اور ریاست مخالف لوگوں میں تفریق کرنا ہوگی، بلوچستان کے ناراض لوگوں کو دیوار سے لگانے کے بجائے گلے لگانا ہوگا، اس کا احساس محرومی ختم کرنا ہوگا کو ساتھ لے کر آگے بڑھنا ہوگا، اس فارمولے کے علاوہ کوئی فارمولا نہیں چلے گا۔

اہل سیاست اور اہل سیاست کو بلوچستان کے محروم طبقے کے زخموں پر مرہم لگانا ہوگا، انہیں اپنے ساتھ بیٹھانا ہوگا، بلوچستان کی حقیقی قیادت کو آگے لانا ہوگا، اس صورت میں ہی ان کے اندرونی اور بیرونی سہولت کاروں کے گھناؤنے عزائم ناکام بنائے جاسکتے ہیں، اس ملک کے پالیسی سازوں کو ایکشن کے بجائے جمہوری حل کی طرف ہی آنا چاہیے، بلوچستان کے ناراض لوگوں سے مکالمہ کرنا چاہیے اور ان کے بنیادی مطالبات پر بھر پور توجہ دینی چاہیے ،ایک عام بلوچ کے اندر جب تک احساس پیدا نہیں کیا جاتا کہ اس کے ساتھ ریاست کھڑی ہے اور اس کے بنیادی حقوق دے رہی ہے، اس وقت تک اس کی سوچ کو علیحدگی پسندوں اور دہشت گردوں کے خلاف متحرک نہیں کیا جاسکتا ہے، اس کو جتنا جلد تسلیم کر لیا جائے، اتنا ہی سب کیلئے بہتر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 28 MAR 2025

Page No. 26

"ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے زیر اہتمام پورے جنوبی بلوچستان میں 85 واں یوم پاکستان ملی جوش و جذبے سے منایا گیا"

نسیم الحق زاہدی

مارچ کے مہینے کو پاکستان کی تاریخ میں بہت اہمیت حاصل ہے کیونکہ 23 مارچ 1940 وہ دن ہے جب برصغیر میں پاکستان کے قیام کے لیے باقاعدہ تحریک شروع ہوئی اور اسی لیے اس دن کو اس مناسبت سے "یوم پاکستان" بھی کہتے ہیں۔ 23 مارچ 1940 کو لاہور میں

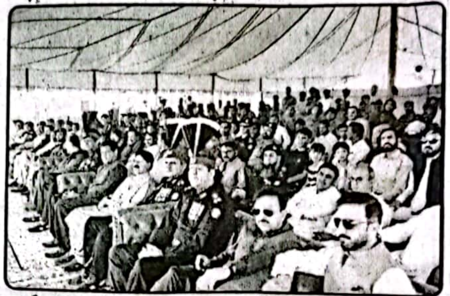

مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں ایک قرارداد منظور کی گئی تھی جس کے ذریعے مسلمانوں کے لیے ایک علیحدہ وطن کے قیام کا فیصلہ کیا گیا تھا اور اس کے بعد پاکستان کا حصول صرف سات سال کے مختصر عرصے میں پایہ تکمیل کو پہنچا۔ آج جب ہم 23 مارچ کو یوم پاکستان کے طور پر مناتے ہیں تو ہمیں اپنی ذمہ داریوں کا احساس ہونا چاہیے تاکہ پاکستان کو ترقی راہ پر گامزن کر سکیں۔ یہ دن ہمیں اپنے قائدین کی قربانیوں کی یاد دلاتا ہے۔ علامہ اقبالؒ نے ہمارے لیے ایک آزاد وطن کا خواب دیکھا اور قائداعظم محمد علی جناحؒ نے پاکستان کی بنیاد رکھی اور اس خواب کی تعبیر کی، پاکستان کی تعمیر و ترقی اور ملکی سلامتی اور معاشی ترقی کے لیے پاک فوج کا اور جنوبی بلوچستان میں ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کا کردار ناقابل فراموش ہے۔ یہ دن پاکستان کی تاریخ میں بہت اہمیت کا حامل ہے، اس لیے پاک افواج پاکستان، تمام فورسز اور پاکستانی عوام اس دن کو بڑی عقیدت اور احترام سے مناتی ہے۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے زیر اہتمام پورے جنوبی بلوچستان میں یوم پاکستان 23 مارچ 2025 شاندار جوش و خروش اور ملی جذبے کے ساتھ منایا گیا۔ ایف سی (ساؤتھ) ہیڈ کوارٹر تربت

میں ایک شاندار اور پروقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں قومی اور صوبائی اسمبلی کے ممبران ضلعی انتظامیہ، مقامی عمائدین، سیاسی و سماجی شخصیات، علمائے کرام، اساتذہ، طلباء، اور زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے افراد نے بھرپور شرکت کی۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد قومی پرچم لہرایا گیا اور

قومی ترانہ پڑھا گیا۔ پاک فوج، ایف سی بلوچستان (ساؤتھ)، پولیس، لیوز، سپیشل فورسز، اور لیڈی پولیس کے چاق و چوبند دستوں نے

شاندار پریڈ کا مظاہرہ کیا اور قومی پرچم کو سلامی دی، جس نے شرکاء کے جوش و ولولے میں مزید اضافہ کر دیا۔ مختلف اسکولوں کے طلباء نے یوم پاکستان کی تاریخی اہمیت پر تقاریر پیش کیں، جبکہ ملی نغمے، ٹیبلوز اور بلوچ ثقافتی تخلیقات نے تقریب کو چار چاند لگا دیے۔ طلباء نے اپنے فن کے ذریعے قوم میں اتحاد و یکجہتی کا پیغام دیا اور دہشت گردی کے مکمل خاتمے [illegible] کا اظہار کیا۔ ایف سی بلوچستان ([illegible]

دفاعی صلاحیتوں کی نمائش بھی کی، جہاں جدید اسلحہ، حربی ساز و سامان اور دیگر دفاعی آلات عوام کے لیے پیش کیے گئے۔ اس موقع پر نوجوانوں کو پاکستان کی مسلح افواج کی صلاحیتوں اور دہشت گردی کے خلاف کی جانے والی کامیاب کارروائیوں سے آگاہ کیا گیا۔ تقریب کے اختتام پر مقامی عمائدین، نوجوانوں، اور دیگر شرکاء نے ریاستی اداروں کے ساتھ مل کر دہشت گردی کے خلاف متحد رہنے اور بلوچستان سمیت پورے ملک میں امن و استحکام کو یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ شرکاء نے عہد کیا کہ وہ ہر اس کوشش کا حصہ بنیں گے جو پاکستان کی سالمیت اور ترقی کے لیے ضروری ہوگی۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کے اس تاریخی اقدام کو عوام نے خوب سراہا اور اس امید کا اظہار کیا کہ دہشت گردی کے خلاف یہ قومی یکجہتی بلوچستان میں دیرپا امن کے قیام میں معاون ثابت ہوگی۔ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) تربت ہیڈ کوارٹر کے علاوہ پنجگور، خاران، ماشکیل، بلیدہ، دالبندین، ہوشاب، دشت، مند اور نوکنڈی میں 23 مارچ یوم پاکستان کے حوالے سے خصوصی تقریبات کا انعقاد کیا گیا جن میں قرآن خوانی، قومی ترانہ، پرچم کشائی، یادگار شہداء پر پھولوں کی چادر اور فاتحہ خوانی، گرلز ڈگری کالج کی طالبات میں بیڈمنٹن ٹورنامنٹ، ایف سی پبلک اسکول واشک اور خاران کے طلبہ کے درمیان تقریری مقابلے پاکستان زندہ باد ریلی کے علاوہ مختلف اسکولوں کے طلباء کے درمیان کرکٹ اور فٹ بال میچز کا انعقاد بھی شامل ہے۔ یوم پاکستان کی مناسبت سے ایف سی بلوچستان ساؤتھ کے زیر اہتمام پورے جنوبی بلوچستان میں رنگارنگ تقریبات شرکاء کی توجہ کا مرکز بنی۔ پورا جنوبی بلوچستان سبز ہلالی پرچموں سے مزین نظر آیا، جو قومی یکجہتی اور اتحاد کی علامت بنا رہا۔ یوم پاکستان کی ان تقریبات میں بلوچ عوام نے ایک بار پھر اپنے عزم کا اظہار کرتے ہوئے ریاست کے ساتھ اپنی وفاداری اور محبت کا ثبوت دیا۔ اور ایف سی بلوچستان ساؤتھ کی [illegible] سرحدوں کی حفاظت سے لیکر سماجی [illegible] [illegible]